وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور مؤثر آواز
www.dailywatanvoice.com
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
Daily WATAN VOICE Digital
روزنامہ
وطن وائس ڈیجیٹل
ایڈیٹر: ارسلان معروف
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
جلد نمبر: 1 جمعۃ المبارک 2 اکتوبر 2026، 19 ربیع الثانی 1448ھ، صفحات 4 قیمت 20 روپے شمارہ نمبر: 338



کشمیر کونسل الیکشن چوہدری سعید مشتاق منہاس، چوہدری منظور، لطیف اکبر کے کاغذات نامزدگی جمع

وزیر اعظم افتخار گیلانی، شاہ غلام قادر، فاروق حیدر، کرنل (ر) وقار نور، ڈاکٹر مصطفیٰ، سردار میر اکبر، اظہر صادق اور نورین عارف مسلم لیگی امیدواروں کے کاغذات نامزدگی جمع کرائے

پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے نامزد امیدوار لطیف اکبر کے کاغذات نامزدگی اپوزیشن لیڈر چوہدری یاسین، قاسم مجید، سردار مختار احمد اور زوبیہ خورشید راجہ کی طرف سے جمع

کشمیر کونسل کے انتخابات میں مسلم لیگ ن کے چوہدری سعید، مشتاق منہاس، چوہدری منظور جبکہ پیپلز پارٹی نامزد امیدوار لطیف اکبر کی کامیابی یقینی، سیاسی سرگرمیوں میں تیزی

مظفر آباد (نمائندہ پکار آزادی) کشمیر کونسل کے انتخابات کے سلسلہ میں پاکستان مسلم لیگ ن اور پاکستان پیپلز پارٹی کے نامزد امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی جمع کروا دیے۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی، صدر پاکستان مسلم لیگ ن آزاد کشمیر شاہ غلام قادر، سابق وزیر اعظم راجہ محمد فاروق حیدر خان، وزراء حکومت کرنل (ر) وقار احمد نور، ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر، سردار میر اکبر، اظہر صادق اور ممبر اسمبلی محترمہ نورین عارف و دیگر نے مسلم لیگ ن کے نامزد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

پاکستانی افواج کا فضائی حملہ 22 افغانی دہشتگرد ہلاک

آپریشن 'غضب للحق' کے تسلسل اور شدت پسندوں، نیٹ ورکس اور سہولت کاروں کے خاتمے کیلئے پاکستانی افواج نے شدت پسند تنظیموں کے ٹھکانوں اور محفوظ پناہ گاہوں پر منصوبہ بندی کے ساتھ فضائی حملے کیے گئے، وزارتِ اطلاعات

پاکستان کی افواج نے چوغم اور ہلمند میں دو مقامات پر شدت پسندوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا، ابتدائی اطلاعات میں 22 مبینہ شدت پسندوں کی ہلاکت کی اطلاع ہے، کارروائی کے دوران بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی تباہ

اسلام آباد (اے ایف پی، صباح نیوز) پاکستان کی افواج نے افغانستان میں دو مقامات پر مبینہ شدت پسندوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے اور کارروائی کے نتیجے میں 22 مبینہ شدت پسندوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پاکستان کی وزارتِ اطلاعات نے ایکس پر جاری بیان میں کہا ہے کہ آپریشن 'غضب للحق' کے تسلسل اور شدت پسندوں، ان کے نیٹ ورکس اور سہولت کاروں کے خاتمے کے لیے شدت پسند تنظیموں کے ٹھکانوں اور محفوظ پناہ گاہوں پر منصوبہ بندی کے ساتھ فضائی حملے کیے گئے۔ بیان کے مطابق مصدقہ انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر افغانستان میں دو مقامات پر موجود شدت پسندوں کے ٹھکانوں اور پناہ گاہوں کو انتہائی درستگی کے ساتھ نشانہ بنایا گیا اور دونوں اہداف کامیابی سے تباہ کر دیے گئے۔ وزارتِ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)



اسلام آباد: صدر آزاد کشمیر نجیب نقی سے وفاقی پارلیمانی سیکرٹری فرح ناز ملاقات کر رہی ہیں

صدر ڈاکٹر نجیب نقی کیساتھ وفاقی پارلیمانی سیکرٹری فرح ناز اکبر کی ملاقات

پاکستان کشمیریوں کو سیاسی، اخلاقی اور سفارتی مدد کر رہا ہے، صدر ڈاکٹر نجیب نقی

وفاقی پارلیمانی سیکرٹری فرح ناز اکبر کی صدر ڈاکٹر نجیب نقی کو مبارکباد، گلدستہ پیش

اسلام آباد (خبر نگار) آزاد جموں و کشمیر کے صدر ڈاکٹر محمد نجیب خان سے سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار عتیق احمد خان نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران آزاد کشمیر کی سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار عتیق احمد خان نے صدر ریاست کو منصب سنبھالنے پر مبارکباد دی اور ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر صدر ڈاکٹر محمد نجیب خان نے کہا کہ آزاد جموں و کشمیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

اسسٹنٹ کمشنر لیپہ کی ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں پر کارروائی

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے مرتکب افراد کے چالان اور جرمانے

ہٹیاں بالا (بیورو رپورٹ) اسسٹنٹ کمشنر و ٹریفک مجسٹریٹ لیپہ سہیل خان نے ٹریفک پولیس کے ہمراہ مختلف شاہراہوں پر ٹریفک کی چیکنگ بگرانی کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرانیکا عزم، فاروق عبداللہ ڈٹ گئے

سرینگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں و کشمیر میں حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے بھارتی حکومت پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کے معاملے میں سنجیدہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

حکومت سیاسی و اقتصادی استحکام لانے میں ناکام رہی، لیاقت بلوچ

پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کا نفاذ وفاقی حکومت کے اقتدار کی موت کا پروانہ ہوگا

لاہور (صباح نیوز) نائب امیر جماعت اسلامی، سیاسی قومی اُمور کمیٹی کے صدر لیاقت بلوچ نے لاہور میں سیاسی مشاورتی اجلاس اور میڈیا نمائندگان سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)



لاہور: وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز ترقیاتی منصوبے کا افتتاح کر رہی ہیں

روس جوہری ہتھیاروں کے استعمال کی دھمکیاں دینا بند کرے، نیٹو

برسلز (صباح نیوز) نیٹو کے سیکرٹری جنرل مارک روٹے نے روس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جوہری ہتھیاروں کے استعمال کی دھمکیوں کا سلسلہ بند کرے۔ مارک روٹے نے بیان میں کہا کہ نیٹو ایک دفاعی اتحاد ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)



جموں: نوجوان ڈاکٹرز نے مطالبات کے حق میں دھرنا دے رکھا ہے

آزاد کشمیر بیوروکریسی میں اکھاڑ پچھاڑ، 5 ڈپٹی کمشنرز تبدیل

ممتاز کاظمی باغ، فیصل مغل بھمبر، عفت اعظم جہلم ویلی، عاصم اعوان مظفر آباد تعینات

تبدیلیوں اور تعیناتیوں کا محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کا باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) آزاد کشمیر میں بیوروکریسی میں تبادلے، 5 اضلاع کے ڈپٹی کمشنر تبدیل۔ تفصیلات کے مطابق آزاد حکومت نے بیوروکریسی میں بڑے پیمانے پر تبادلے و تعیناتیاں کر دیں۔ چوہدری محمد طارق ڈپٹی کمشنر بھمبر کو تبدیل کر کے ڈائریکٹر صنعت و تجارت، محمد رضوان اللہ خان ڈائریکٹر صنعت و تجارت کو تبدیل کر کے ڈائریکٹر ابریشم۔ سید ممتاز حسین کاظمی ڈپٹی کمشنر پونچھ کو تبدیل کر کے ڈپٹی کمشنر باغ، فیصل مغل ڈپٹی کمشنر جہلم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

ڈاکٹر نجیب نقی کو مبارکباد پیش
جموں و کشمیر پیپلز پارٹی کا پونچھ اور سدھنوتی میں الیکشن کرانیکا مطالبہ

ریٹائرڈ کیپٹن سردار جمال کی زیر صدارت، جموں کشمیر پیپلز پارٹی کا اہم اجلاس، ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان کو صدر ریاست منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش

جموں کشمیر پیپلز پارٹی غازی ملت سردار ابراہیم اور سردار خالد ابراہیم کے افکار، نظریات اور جمہوری جدوجہد کی وارث جماعت ہے، سردار جمال

سردار عظیم، سردار مقصود، سردار شفیق، سردار عبدالرحمن، سردار ماجد مقصود، سردار یاسر الطاف، محمد رمضان، سردار محمد ارشاد، ظاہر خان و دیگر اجلاس میں شرکت

پلندری (بیورو رپورٹ) جموں کشمیر پیپلز پارٹی کا اہم اجلاس زیر صدارت ریٹائرڈ کیپٹن سردار جمال خان منعقد ہوا، جس میں پارٹی کے رہنماؤں، عہدیداران اور کارکنان نے بھرپور شرکت کی۔ اجلاس میں چیئرمین و سابق رکن سردار محمد عظیم خان، یونین کونسل گوراہ، ریٹائرڈ صدر معلم سردار مقصود خان، سردار شفیق آف بارل، سردار عبدالرحمن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

سندھ طاس معاہدہ بحال، افغانستان دہشتگردوں کا محفوظ ٹھکانہ ہے، دفتر خارجہ

شاہی مسجد کے انہدام کوشش کی مذمت، بھارت ابہام پیدا کرنے سے گریز کرے، ترجمان

بحری قزاقوں سے جہاز کی بازیابی کے آپریشن میں 3 پاکستانی شہری جاں بحق ہوئے، سجاد حیدر خان

اسلام آباد (صباح نیوز) ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے بھارتی ریاست مدھیہ پردیش میں تاریخی شاہی مسجد کے انہدام کی کوششوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے عالمی برادری سے بھارت میں مسلمانوں کو مسلسل نشانہ بنانے کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ افغانستان کے صوبے نورستان میں پاکستانی مداخلت کے الزامات کو بھی سختی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

پونچھ کی غیر یقینی صورتحال، سدوزئی جرگہ میدان میں آ گیا

وفد صدر ریاست ڈاکٹر نجیب نقی سے ملاقات میں بحرانی صورتحال کے خاتمے اور معاملے کے درمیانی حل کیلئے کردار پر مشاورت کرے گا

سردار امداد الحق روغانی سدوزئی کی قیادت میں 20 رکنی وفد میں بلوچستان، خیبر پختونخوا، پنجاب، ڈیرہ غازی خان اور آزاد کشمیر کے مشران شامل ہیں

راولاکوٹ سمیت پونچھ ڈویژن میں جاری غیر یقینی صورتحال کے تناظر میں سدوزئی مشیران کی صدر آزاد کشمیر سے ملاقات اہمیت اختیار کر گئی

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) پونچھ ڈویژن کی موجودہ غیر یقینی صورت حال، سدوزئی لویہ جرگہ پاکستان کا وفد آج صدر آزاد کشمیر سے ملاقات کرے گا۔ تفصیلات کے مطابق پونچھ ڈویژن خصوصاً راولاکوٹ کی موجودہ غیر یقینی صورت حال کے حوالے سے سدوزئی لویہ جرگہ خیبر پختونخوا کے صدر سردار امداد الحق روغانی سدوزئی کی قیادت میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)



مظفر آباد: وزیر اعظم افتخار گیلانی سے ترکیہ معارف فاؤنڈیشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

SDMA اور برڈ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے رضا کاروں کی تربیت

ریسورس موبلائزیشن اینڈ ہاؤس ہولڈ اکانومی کے موضوع پر تربیت ورکشاپ اختتام پذیر

گھریلو معیشت معاشی خود انحصاری کے فروغ میں معاون ثابت ہوں گی، شرکاء میں سرٹیفکیٹس تقسیم

نیلم (خبر نگار) سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور برڈ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے مختلف پروگرام کے تحت برڈ فاؤنڈیشن کا ایس ڈی ایم اے آٹھمقام اور شاردہ یونٹ کو رسپانس کٹ کی فراہمی اور درجنوں رضا کاروں کو مختلف موضوعات پر تربیت دی جا رہی ہے جس میں ریسورس موبلائزیشن اینڈ ہاؤس ہولڈ اکانومی کے موضوع 4 روزہ تربیت ورکشاپ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

اسلامی تحریکوں کو انسانیت کیلئے کردار ادا کرنا ہوگا، غلام نبی فائی

مصنوعی ذہانت، ماحولیاتی تحفظ، غربت، عالمی تنازعات جیسے مسائل پر مؤثر کردار ادا کرنا ہوگا

کوالالمپور (صباح نیوز) ورلڈ فورم فار پیس اینڈ جسٹس کے چیئرمین ڈاکٹر غلام نبی فائی نے کہا ہے کہ اسلامی تحریکوں کو بدلتی ہوئی عالمی صورتحال میں محض بقا کی جدوجہد تک محدود رہنے کے بجائے انسانیت کی خدمت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی ظلم و تشدد، گزشتہ 9 ماہ میں 31 کشمیری شہید

4772 گرفتار، 312 املاک ضبط، مقصد کشمیریوں کو معاشی کمزور کرنا ہے، رپورٹ

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں و کشمیر میں قابض بھارتی فورسز نے اپنی ریاستی دہشت گردی کی مسلسل کارروائیوں کے دوران گزشتہ 9 ماہ میں 31 کشمیریوں کو شہید کیا ہے جبکہ 4 ہزار 7 سو 72 افراد گرفتار، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

میرپور DHQ ہسپتال کا شعبہ ENT مریضوں کیلئے مکمل فعال

سوشل میڈیا پر قیاس آرائی مستند اعداد و شمار اور عملی کارکردگی پر ہونی چاہیے

شعبہ ENT کے حوالہ سے تحریروں اور تبصروں میں صداقت نہیں، ترجمان

میرپور (ثناء اختر راجہ) ترجمان ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میرپور نے ایک پریس ریلیز میں کہا ہے کہ میرپور ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میرپور میں ای این ٹی شعبہ فعال، متحرک اور مریضوں کو تسلسل کے ساتھ طبی و جراحی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میرپور کے ای این ٹی شعبہ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

ڈائریکٹر جنرل SDMA
ہنگامی صورتحال میں تربیت یافتہ رضا کاروں کی موجودگی ناگزیر ہے

ہلال احمر آزاد کشمیر برانچ کے زیر اہتمام ایمرجنسی رسپانس ٹیم کی تربیت مکمل ہونے پر ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی آٹھمقام میں پروقار تقریب

رضا کاروں کو ایمرجنسی رسپانس کی تربیت فراہم کرنے سے ہنگامی صورتحال میں امدادی کارروائیوں، مقامی سطح پر استعداد کار میں اضافہ ہوگا، سعید قریشی

شارٹ سرکٹ، غیر معیاری برقی آلات اور گھروں میں خشک گھاس و دیگر آتش گیر مواد ذخیرہ آتشزدگی کا سبب بن سکتے ہیں، ڈپٹی کمشنر نیلم اقبال حسن

نیلم (خبر نگار) ہلال احمر پاکستان آزاد کشمیر اسٹیٹ برانچ کے زیر اہتمام ایمرجنسی رسپانس ٹیم (ERT) کی تربیت مکمل ہونے پر ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی آٹھمقام میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں تربیت حاصل کرنے والے درجنوں مرد و خواتین رضا کاروں میں ایمرجنسی رسپانس کٹس اور اعزازی سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر جنرل اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی آزاد کشمیر سعید قریشی تھے، جبکہ تقریب کی صدارت ڈپٹی کمشنر نیلم چوہدری اقبال حسن نے کی۔ اس موقع پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

سنٹرل یونین آف جرنلسٹس مظفر آباد کی نئی قیادت نے حلف اٹھا لیا

حلف برداری کی پروقار تقریب میں سیاسی، صحافتی اور سماجی شخصیات سمیت صحافی برادری کی بڑی تعداد نے شرکت کی

لیگی رہنما ثمر سراج چوہدری نے نومنتخب عہدیداران جبکہ ممبران مجلس عاملہ سے ممبر اسمبلی سردار مختار خان نے حلف لیا

ثمر سراج چوہدری نے صحافت کو معاشرے کا اہم ستون قرار دیتے ہوئے صحافیوں کے مسائل کے حل کیلئے تعاون کی یقین دہانی کرائی

مظفر آباد (خبر نگار) سنٹرل یونین آف جرنلسٹس ضلع مظفر آباد کے نومنتخب عہدیداران نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھا لیا۔ حلف برداری کی پروقار تقریب میں سیاسی، صحافتی اور سماجی شخصیات سمیت صحافی برادری کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مرکزی جائنٹ سیکرٹری مسلم لیگ ن ثمر سراج چوہدری نے نومنتخب عہدیداران سے حلف لیا، جبکہ ممبران مجلس عاملہ سے ممبر اسمبلی و مرکزی چیف آرگنائزر پاکستان پیپلز پارٹی سردار مختار خان نے حلف لیا۔ نومنتخب عہدیداران میں مرزا شہزاد صدر، گلشاد بٹ سینئر نائب صدر، جاوید عباسی نائب صدر، شبیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)



کوٹلی: ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج محمد ادریس بھٹی عدلیہ، انتظامیہ ماہانہ کوآرڈینیشن میٹنگ کی صدارت کر رہے ہیں



ہلال احمر آزاد کشمیر کے زیر اہتمام طبی امداد فراہم کرنے کی تربیت کے بعد شرکاء کا ڈائریکٹر جنرل سعید قریشی، ڈی سی چوہدری اقبال حسن و دیگر کے ہمراہ گروپ فوٹو

کوٹلی ہاؤسنگ اسکیم پبلک پارک حشرات الارض کی پناہ گاہ بن گیا

انتظامی اداروں کی عدم توجہ اور عدم دلچسپی کے باعث ہاؤسنگ اسکیم پارک تباہ

وزیر اعظم آزاد کشمیر، ضلع کوٹلی کے وزراء اور اعلیٰ حکام سے اصلاح احوال کا مطالبہ

کوٹلی (نمائندہ خصوصی) کوٹلی شہر میں ہاؤسنگ اسکیم میں واحد پبلک پارک زبوں حالی کا شکار ایک لاکھ سے زائد آبادی تفریح کی سہولت نہ ہونے پر سراپا احتجاج ہاؤسنگ اسکیم میں واقع پارک انتظامی اداروں کی عدم توجہ اور عدم دلچسپی کے باعث تباہ و برباد ہو گیا کسی ادارہ یا متعلقہ اتھارٹی کو توفیق نہ ہوئی کہ کروڑوں روپے کی اراضی اور عمارت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)



مظفر آباد: صدر ن لیگ شاہ غلام قادر سے وزیر جنگلات کرنل وقار نور اور وزیر کالجز اظہر صادق ملاقات کر رہے ہیں

کشمیری عوام بنیادی انسانی و سیاسی حقوق پر کوئی سمجھوتہ کرنے کو تیار نہیں، سحرش قمر

بھارت کے 5 اگست 2019 کے اقدام سے مقبوضہ کشمیر میں بے چینی، عدم تحفظ اور محرومی بڑھی

مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر موجود، کشمیری عوام کو مستقبل کے فیصلے میں شریک کرنا ضروری ہے

عالمی برادری انسانی حقوق کی صورتحال کا نوٹس لے، پائیدار امن کیلئے کشمیری عوام کی امنگوں کا احترام ضروری ہے

میرپور (نمائندہ خصوصی) ممبر قانون ساز اسمبلی محترمہ سحرش قمر نے کہا ہے کہ مقبوضہ جموں و کشمیر کی اسمبلی کی جانب سے ریاست کی خصوصی حیثیت کی بحالی کے حق میں منظور کی جانے والی قرارداد ان کشمیری عوام کے دیرینہ جذبات اور مطالبات کی عکاس ہیں۔ کشمیری عوام اپنی شناخت، تشخص اور سیاسی حقوق پر کوئی سمجھوتہ کرنے کو تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019ء کو بھارت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)



آئی جی پولیس سے ابدال عباسی مصافحہ کر رہے ہیں



کوٹلی: ہاؤسنگ سکیم پارک کے حالت زار کا منظر

وزیر اعظم کا دورہ کوٹلی جلسہ عام کی تیاریاں تیز، بڑا انتظامی پلان تیار

وزیر سیاحت، صنعت و معدنی وسائل چوہدری عبدالرحمن کی زیر صدارت تیاریوں کے حوالے سے اہم اجلاس، جائزہ لیا گیا

انتظامات کو مؤثر انداز میں مکمل کرنے کے لیے مختلف ورکنگ کمیٹیوں کو ذمہ داریاں تفویض، شاندار استقبال ہوگا، وزیر حکومت

سو روزہ پلان کے تحت عوام کو ریلیف، گورننس میں بہتری اور ترقیاتی عمل میں تیزی لائی جا رہی ہے، چوہدری عبدالرحمن

کوٹلی (بیورو رپورٹ) وزیر سیاحت، صنعت و معدنی وسائل چوہدری عبدالرحمن کی زیرِ صدارت وزیر اعظم آزاد کشمیر کے دورۂ کوٹلی اور جلسۂ عام کی تیاریوں کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں وزیر اعظم آزاد کشمیر کے استقبال، جلسۂ عام کے انتظامات اور مختلف شعبہ جات کے درمیان رابطہ کاری کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں راجہ گلفراز، ناصر کمال، توقیر مرزا، راجہ سلامت، فیصل حسن، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

مشتاق منہاس بطور وسطی باغ کی محرومیوں کا ازالہ کرینگے، ندیم طاہر

کشمیر کونسل کا ٹکٹ ملنے پر مشتاق منہاس، چوہدری سعید اور چوہدری منظور کو مبارکباد، راجہ داود

وزیر اعظم افتخار گیلانی نے آزاد کشمیر میں تعمیر و ترقی کا آغاز کر دیا، راجہ آفتاب، راجہ فیضان گلزار

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) ن لیگ کی حکومت نے وزیر اعظم آزاد کشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی کی قیادت میں ترقی کا عمل شروع کر دیا ہے۔ جس کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ راجہ مشتاق احمد منہاس کو ممبر کشمیر کونسل کا ٹکٹ جاری کر کے ن لیگ کے حلقہ وسطی باغ کے لیگی کارکنوں کے دل جیت لیے۔ چوہدری سعید اور چوہدری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)



مظفر آباد: ممبر اسمبلی مریم کشمیری پاکستان ایئر فورس کالج ٹوپ کی ٹیم کو ٹرافی دے رہی ہیں



مظفر آباد: میڈیکل کالج میں ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر عباسی، کالج انتظامیہ، طلبہ و طالبات کے ہمراہ گروپ فوٹو

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
Daily WATAN VOICE Digital
روزنامہ وطن وائس ڈیجیٹل
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
جمعۃ المبارک 2 اکتوبر 2026

وفاق اور خیبر پختونخوا حکومت کی بڑھتی کشیدگی

وفاق اور خیبر پختونخوا کی حکومتوں کے درمیان کشیدگی کے باعث صوبے میں غیر یقینی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وفاق صوبے میں گورنر راج سمیت مختلف آپشنوں پر غور کر رہا ہے جبکہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) بھی جوابی حکمتِ عملی طے کرنے میں مصروف ہے۔ یہ بات زبان زدِ عام ہے کہ وفاقی حکومت صوبے میں گورنر راج یا ایمرجنسی لگانے کا جائزہ لے رہی ہے جبکہ پی ٹی آئی اسمبلی تحلیل کرنے یا وزیر اعلیٰ کی تبدیلی کے آپشن پر غور کر رہی ہے۔ سیاسی ناقدین کے نزدیک تحریک انصاف کی طرف سے 27 ستمبر کا احتجاج اور لانگ مارچ ختم کرنے کے بجائے محض ملتوی کیے جانے کے بعد صوبے میں امن و امان کی بدتر صورتحال اور بڑھتی دہشت گردی کی بحث زور پکڑ رہی ہے۔ خیبر پختونخوا کے گورنر فیصل کریم کنڈی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ وہ وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کے جانے اور علی امین گنڈا پور کے آنے کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتے تاہم وزیر اعلیٰ ہاؤس سے باقاعدہ استعفیٰ آیا تو منظور کر لیں گے۔ اُن کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی موجودہ حالات میں لانگ تو کیا شارٹ مارچ کرنے کے قابل بھی نہیں ہے، تاریخ پر تاریخ دینے سے کام نہیں چلتا۔ اُن کا کہنا تھا کہ سہیل آفریدی ڈرون حملوں کی مذمت تو کرتے ہیں لیکن افغانستان سے کواڈ کاپٹروں کے حملے کی کوئی مذمت کی گئی اور نہ ہی اسمبلی میں کوئی قرارداد لائی گئی۔ گورنر ہاؤس کی طرف سے جاری کیے گئے اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ وفاقی حکومت سے رابطہ کر کے امن و امان پر وفاقی کابینہ کا اجلاس گورنر ہاؤس میں بلانے کا مشورہ دیا گیا ہے جبکہ وزیرِ اعلیٰ سے اَپیکس کمیٹی کا اجلاس بلانے کی درخواست بھی کی گئی ہے۔

وزیرِ اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ کا ایک نجی ٹی وی چینل سے بات کرتے ہوئے کہنا تھا کہ وفاق کے پاس گورنر راج کا آپشن موجود ہے تاہم ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا لیکن یہ بھی درست ہے کہ وفاقی حکومت آئینی طور پر کسی بھی صوبے میں جن وجوہ کی بنیاد پر گورنر راج لگا سکتی ہے اُن تمام شرائط پر خیبر پختونخوا حکومت پورا اُترتی ہے، صوبائی حکومت آئین اور قانون کے مطابق نہیں چلائی جا رہی۔ دوسری جانب سپیکر خیبر پختونخوا اسمبلی بابر سلیم سواتی نے ارکان اسمبلی، وزراء اور دیگر پارلیمانی عہدیداروں سے متعلق پولیس کارروائیوں کا ریکارڈ طلب کر لیا ہے۔ صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے انسپکٹر جنرل (آئی جی) خیبر پختونخوا کو مراسلہ ارسال کیا گیا جس میں گزشتہ دو ہفتوں کے دوران ارکان اسمبلی، وزراء، مشیران، معاونین خصوصی اور پارلیمانی سیکرٹریز سے متعلق پیش آنے والے تمام واقعات کی مکمل تفصیلات طلب کی گئی ہیں۔ مراسلے میں متعلقہ افراد کی گرفتاری، حراست اور اُن کی رہائش گاہوں پر چھاپوں، حملوں اور تلاشی سے متعلق تفصیلات فراہم کرنے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔ مراسلے میں مزید کہا گیا کہ پولیس سٹیشنوں میں درج متعلقہ رپورٹس اور ایف آئی آرز کے ساتھ ساتھ واقعات کی پولیس کو اطلاع دینے والے افراد کا ریکارڈ بھی فراہم کیا جائے۔ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ یہ اقدام خیبر پختونخوا اسمبلی کے قواعد و ضابطہ کار 2025ء اور صوبائی اسمبلی اختیارات، استحقاقات اور مراعات ایکٹ 2026ء کے تحت کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ چار اکتوبر کو سابقہ جذبے اور جنون کے ساتھ اسلام آباد کا رُخ کریں گے، مخالفین سادہ لباس میں جتنی مرضی غنڈہ گردی کر لیں لیکن اُن کے جذبے اور نظریے میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔ اُن کا کہنا تھا کہ وہ اُس دن پاکستان کی تاریخ اور تقدیر دونوں بدل دیں گے، جو شخص کرسی اور عہدے کے پیچھے بھاگے، وہ بہت چھوٹا ہوتا ہے اور اُس کی سوچ بھی چھوٹی ہوتی ہے، اُنہیں کرسی اور عہدہ نہیں بلکہ ملک میں انصاف کی بالادستی، جمہوریت کی بحالی اور حقیقی آزادی چاہیے۔

گلوبل ٹیررازم انڈیکس 2026ء کے مطابق پاکستان دہشت گردی سے متاثرہ ممالک میں پہلے نمبر پر ہے۔ سکیورٹی فورسز اگرچہ ملک بھر میں روزانہ کی بنیاد پر درجنوں آپریشن کر رہی ہیں لیکن اِس پر تاحال قابو نہیں پایا جا سکا۔ وفاقی وزیرِ اطلاعات عطاء تارڑ نے چند روز قبل الزام عائد کیا تھا کہ پی ٹی آئی کا دہشت گردوں کے ساتھ گٹھ جوڑ ہے اور دہشت گردی کے حوالے سے اِس کی پالیسی بزدلانہ ہے۔ تین روز قبل ہی ڈیرہ اسماعیل خان میں سکیورٹی فورسز اور کسٹمز کی ایک مشترکہ چیک پوسٹ کے نزدیک دھماکے اور اُس کے بعد زخمیوں اور لاشوں کو ہسپتال منتقل کرنے کے دوران ایمبولینس پر حملے کے نتیجے میں کم از کم 13 افراد شہید جبکہ 35 سے زائد زخمی ہو گئے تھے۔ کوہاٹ پولیس لائنز پر 18 ستمبر 2026ء کو خودکش حملہ کیا گیا اور فائرنگ کے نتیجے میں 16 پولیس اہلکاروں سمیت 31 افراد شہید جبکہ 100 سے زائد زخمی ہوئے۔ سکیورٹی فورسز کے 22 گھنٹے طویل آپریشن میں تمام آٹھ دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے۔ کئی مبصرین کے نزدیک خیبر پختونخوا میں ہونے والے دہشت گردی کے پے در پے واقعات نے صوبائی حکومت کی سنجیدگی پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں کیونکہ اِسی دوران پی ٹی آئی اسلام آباد لانگ مارچ کی تیاریوں میں مصروف تھی جبکہ وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کم و بیش دو ہفتے عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں سندھ اور پنجاب میں مصروف رہے۔ اصولی طور پر تو حکومت میں موجود مشیروں، وزیروں اور وزیر اعلیٰ کو اپنی حکومت کی کارکردگی پر توجہ دینی چاہیے، سیاسی ایجنڈے کو جماعت کے عہدہ داروں کے سپرد کر دیا جانا چاہیے لیکن خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ دونوں کام ایک ساتھ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جس سے مسائل میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ سیاسی عدم استحکام کو مزید گہرا کرنے سے بہتر ہے کہ مل بیٹھ کر مسائل کا حل نکالا جائے۔ خیبر پختونخوا دہشت گردی کا سب سے زیادہ شکار صوبہ ہے اس لیے صوبائی حکومت کو اپنے صوبے کے عوام کی فلاح و بہبود پر توجہ مرکوز کر دینی چاہیے۔


تحریر
ظہیر الدین

سلسلہ "قرآن کا فرمان" سورۃ القصص، آیات 61 تا 75

دنیا کے عارضی سہارے اور آخرت کی اصل حقیقت

گزشتہ آیات میں یہ حقیقت واضح کی گئی تھی کہ دنیا کی چمک دمک، مال و آسائش اور تمام ظاہری کامیابیاں عارضی ہیں، جبکہ اللہ کے پاس جو کچھ ہے وہ بہتر بھی ہے اور ہمیشہ رہنے والا بھی۔ اب آیات 61 تا 75 اسی حقیقت کو قیامت کے مناظر، انسانی رویوں اور کائنات کی نشانیوں کے ذریعے مزید واضح کرتی ہیں۔ بنیادی سوال یہ ہے کہ کیا چند روزہ خوش حالی کو حقیقی کامیابی کہا جا سکتا ہے؟ اور جن سہاروں پر انسان دنیا میں بھروسا کرتا ہے، کیا وہ آخرت میں بھی اس کے کام آئیں گے؟

آیت 61 میں دو انسانوں کا تقابل کیا گیا ہے۔ ایک وہ جس سے اللہ نے اچھا وعدہ کیا اور وہ اسے ضرور پانے والا ہے، اور دوسرا وہ جسے دنیا کا سامان اور آسائش تو ملی، مگر آخرکار اسے اللہ کے حضور جواب دہی کے لیے حاضر ہونا ہے۔

یہاں قرآن دنیا کی نعمتوں کو برا نہیں کہتا۔ مال، گھر، کاروبار، آسائش اور خوش حالی سب اللہ کی نعمتیں ہو سکتی ہیں۔ غلطی وہاں شروع ہوتی ہے جہاں انسان یہ سمجھنے لگے کہ دنیا میں زیادہ مل جانا ہی اللہ کے ہاں کامیاب ہونے کی دلیل ہے۔

دنیا مکمل جزا و سزا کی جگہ نہیں، بلکہ امتحان کی جگہ ہے۔ یہاں کبھی نیک آدمی مشکل میں ہوتا ہے اور ظالم خوش حال دکھائی دیتا ہے۔ اگر یہی زندگی آخری فیصلہ ہوتی تو بہت سے مظلوم انصاف سے محروم رہ جاتے۔ آخرت دراصل اسی ادھورے منظر کو مکمل کرتی ہے۔

پھر قرآن ہمیں قیامت کے میدان میں لے جاتا ہے۔ وہاں مشرکین سے پوچھا جائے گا کہ وہ شریک کہاں ہیں جن پر تمہیں اتنا بھروسا تھا؟ (آیت 62)۔ یہ سوال معلومات حاصل کرنے کے لیے نہیں ہوگا، بلکہ ان کے باطل اعتماد کی حقیقت کھولنے کے لیے ہوگا۔

جن شخصیتوں اور قوتوں کو دنیا میں اللہ کے مقابل ایسا مقام دیا گیا تھا جو ان کا حق نہ تھا، وہاں ان کی بے بسی سامنے آجائے گی۔

اس سے بھی زیادہ حیرت انگیز منظر آیت 63 میں ہے۔ جن پیشواؤں نے دوسروں کو گمراہی کی طرف کھینچا تھا، وہ قیامت میں اپنے پیروکاروں سے لاتعلقی ظاہر کریں گے۔ گویا جن کے نام پر دنیا میں جھگڑے ہوتے رہے، جن کی خاطر حق کو رد کیا گیا، آخرت میں وہی کہیں گے کہ یہ لوگ اپنی مرضی سے ہمارے پیچھے آئے تھے۔

یہاں قرآن دونوں کی ذمہ داری قائم رکھتا ہے: غلط راستہ دکھانے والا بھی جواب دہ ہے اور آنکھیں بند کر کے پیچھے چلنے والا بھی۔

یہ اصول ہماری دینی اور معاشرتی زندگی کے لیے بہت اہم ہے۔ عالم، پیر، استاد، سیاسی یا فکری رہنما کسی کا احترام انسان کو اپنی عقل اور ذمہ داری سے آزاد نہیں کرتا۔ اچھے لوگوں سے رہنمائی لی جاتی ہے، مگر دین اور حق کے معاملے میں کسی شخصیت کو دلیل سے بالاتر نہیں بنایا جاتا۔

پھر ان سے کہا جائے گا کہ اپنے ان شریکوں کو پکارو جنہیں دنیا میں پکارتے تھے۔ وہ پکاریں گے، مگر کوئی جواب نہ ملے گا (آیت 64)۔ اور جب پوچھا جائے گا کہ رسولوں کی دعوت کا تم نے کیا جواب دیا تھا تو ان کے پاس کہنے کو کچھ نہ ہوگا (آیات 65‑66)۔

آیت 66 کا انداز بہت خوب صورت اور گہرا ہے: گویا اس دن ان پر تمام جوابوں کے راستے بند ہو جائیں گے۔ دنیا میں انسان اپنے لیے کتنی ہی تاویلیں بنا لیتا ہے، حالات ایسے تھے، سب لوگ یہی کرتے تھے، ہمیں یہی بتایا گیا تھا، مگر وہاں حقیقت اتنی روشن ہوگی کہ بناوٹی دلیلیں خود دم توڑ دیں گی۔

لیکن قرآن خوف کے اس منظر میں بھی امید کا چراغ بجھنے نہیں دیتا۔ فوراً فرمایا کہ جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل اختیار کیا وہ کامیابی پانے والوں میں ہو سکتا ہے (آیت 67)۔

یہ اسلام کے تصورِ توبہ کا حسن ہے۔ انسان اپنے ماضی کا ہمیشہ کے لیے قیدی نہیں۔ غلط راستے پر کتنا ہی دور نکل گیا ہو، واپسی کا دروازہ کھلا ہے۔ البتہ سچی توبہ صرف زبان سے معافی مانگنے کا نام نہیں؛ ندامت کے ساتھ راستہ بدلنا بھی ضروری ہے۔

آیت 68 میں اللہ کی قدرت اور اختیار بیان ہوا ہے۔ وہی پیدا کرتا ہے اور اپنی حکمت سے جسے چاہتا ہے منتخب کرتا ہے۔ انسان اللہ کے فیصلوں پر حاکم نہیں ہو سکتا۔

اس کا ایک پس منظر قریش کا یہ ذہنی اعتراض بھی تھا کہ نبوت کسی ایسے شخص کو کیوں نہ ملی جسے وہ اپنے معاشرتی معیار کے مطابق بڑا سمجھتے تھے۔ قرآن سمجھاتا ہے کہ رسالت اللہ کا انتخاب ہے، معاشرے کا انتخاب نہیں۔ اللہ یہ نہیں دیکھتا کہ دنیا کس کو بڑا سمجھتی ہے؛ وہ جانتا ہے کہ اپنی امانت کس کے سپرد کرنی ہے۔

یہ حقیقت ہماری زندگی میں بھی سکون پیدا کرتی ہے۔ ہم کوشش کرتے ہیں، منصوبے بناتے ہیں اور فیصلے کرتے ہیں، مگر ہر چیز ہمارے اختیار میں نہیں۔ کبھی ہماری خواہش پوری ہوتی ہے، کبھی نہیں۔ بندگی یہ ہے کہ انسان کوشش پوری کرے، مگر یہ بھی مانے کہ آخری فیصلہ اللہ کی حکمت کے مطابق ہوتا ہے۔

پھر آیت 69 انسان کے ظاہر سے باطن تک پہنچتی ہے: اللہ جانتا ہے جو سینوں میں چھپا ہے اور وہ بھی جو زبان پر ظاہر ہوتا ہے۔

دنیا والے ہمارا عمل دیکھ سکتے ہیں، اللہ نیت بھی دیکھتا ہے۔ ایک شخص نیکی اللہ کی رضا کے لیے کرتا ہے، دوسرا تعریف کے لیے؛ عمل بظاہر ایک جیسا ہو سکتا ہے مگر اللہ کے ہاں دونوں کا وزن ایک نہیں۔

یہ احساس انسان کو دکھاوے سے بچاتا ہے۔ جب اصل دیکھنے والا اللہ ہو تو نیکی کے لیے لوگوں کی تعریف ضروری نہیں رہتی، اور تنہائی میں کیا گیا گناہ اس لیے معمولی نہیں ہو جاتا کہ کسی انسان نے دیکھا نہیں۔

آیت 70 اس حقیقت کو سمیٹ دیتی ہے: معبودِ حقیقی صرف اللہ ہے، دنیا اور آخرت میں حمد اسی کے لیے ہے، فیصلہ اسی کا ہے اور آخرکار سب کو اسی کے پاس واپس جانا ہے۔

پھر قرآن ایک ایسی نعمت کی طرف متوجہ کرتا ہے جسے ہم روز دیکھتے ہیں مگر شاید ہی اس پر غور کرتے ہوں: رات اور دن۔

اللہ پوچھتا ہے کہ اگر رات قیامت تک مسلسل ہو جائے تو اللہ کے سوا کون تمہارے لیے روشنی لا سکتا ہے؟ اور اگر دن ہمیشہ کے لیے قائم ہو جائے تو کون تمہارے لیے وہ رات لا سکتا ہے جس میں تم سکون حاصل کرو؟ (آیات 71‑72)۔

ہم روز سورج نکلتے اور ڈوبتے دیکھتے ہیں، اس لیے یہ عظیم نعمت ہمیں معمولی محسوس ہونے لگتی ہے۔ قرآن عادت کا پردہ ہٹاتا ہے اور کہتا ہے: ذرا تصور کرو کہ یہ نظام ایک دن بدل جائے!

سائنس ہمیں بتاتی ہے کہ زمین کی گردش سے رات اور دن وجود میں آتے ہیں۔ قرآن اس مادی عمل کی تفصیل بیان نہیں کر رہا؛ وہ اس سے بھی بنیادی سوال پوچھتا ہے کہ یہ پورا منظم نظام جس پر ہماری زندگی قائم ہے، آخر کس کے قائم کردہ قوانین کے تحت چل رہا ہے؟

انسان مصنوعی روشنی بنا سکتا ہے، مگر دن نہیں بنا سکتا۔ وہ اپنے کمرے کا درجہ حرارت بدل سکتا ہے، مگر زمین کے کائناتی نظام کا مالک نہیں بن جاتا۔ ہماری ٹیکنالوجی بہت بڑی نعمت ہے، مگر وہ ہمیں قدرت کے قوانین سے فائدہ اٹھانا سکھاتی ہے، ان قوانین کا خدا نہیں بناتی۔

آیت 73 رات اور دن دونوں کو اللہ کی رحمت قرار دیتی ہے: رات میں سکون ملے، دن میں انسان اللہ کا فضل یعنی رزق تلاش کرے، اور پھر شکر گزار بنے۔

یہاں زندگی کا خوب صورت توازن ہے: کام بھی، آرام بھی؛ رزق بھی، عبادت بھی؛ جدوجہد بھی، سکون بھی۔

آج مسلسل مصروف رہنا بعض اوقات کامیابی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ انسان کام میں ایسا ڈوب جاتا ہے کہ صحت، خاندان، عبادت اور ذہنی سکون سب پیچھے رہ جاتے ہیں۔ قرآن یاد دلاتا ہے کہ آرام بھی اللہ کی بنائی ہوئی ضرورت ہے۔ دوسری طرف صرف آرام اور سہولت کی طلب انسان کو ذمہ داری سے آزاد نہیں کرتی۔ دن اور رات دونوں مل کر زندگی کو مکمل کرتے ہیں۔

پھر آیات 74‑75 ہمیں دوبارہ قیامت کے میدان میں لے آتی ہیں۔ مشرکین سے ان کے خودساختہ شریکوں کے بارے میں پوچھا جائے گا اور ہر امت سے ایک گواہ سامنے لایا جائے گا۔ پھر ایک مختصر مگر فیصلہ کن مطالبہ ہوگا:

»هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ« — اپنی دلیل پیش کرو۔

یہ دو الفاظ پورے دینی مزاج کا ایک بڑا اصول اپنے اندر رکھتے ہیں۔

قرآن انسان سے اندھی عقیدت نہیں چاہتا۔ اگر کسی کو اللہ کے ساتھ خدائی اختیار دیا، کسی عمل کو دین قرار دیا، کسی بات کو اللہ یا رسول ﷺ کی طرف منسوب کیا تو سوال ہوگا: اس کی دلیل کیا ہے؟

صرف یہ کہنا کافی نہیں کہ ہمارے بزرگ ایسا کرتے آئے ہیں، بہت سے لوگ اسے مانتے ہیں، یا فلاں بڑی شخصیت نے کہا ہے۔ احترام اپنی جگہ، لیکن حق کا آخری معیار دلیل ہے۔

اور یہ اصول صرف دوسروں کے عقائد جانچنے کے لیے نہیں۔ مسلمان کو اپنے مذہبی تصورات پر بھی یہی معیار رکھنا چاہیے۔ ہر مشہور قصہ صحیح روایت نہیں، ہر رواج سنت نہیں، ہر منسوب بات حدیث نہیں۔ دین کی نسبت جتنی مقدس ہے، اسے بیان کرنے میں دیانت اور تحقیق بھی اتنی ہی ضروری ہے۔

آخرکار اس دن سب پر واضح ہو جائے گا کہ حقیقی حق اور اقتدار صرف اللہ کا تھا، اور وہ تمام جھوٹے سہارے غائب ہو جائیں گے جنہیں انسان نے خود تراش رکھا تھا (آیت 75)۔

سیرتِ نبوی میں مکہ کی کشمکش کا بنیادی مسئلہ بھی یہی تھا۔ قریش صرف چند پتھروں کی حفاظت نہیں کر رہے تھے؛ ان کے ساتھ آبائی روایت، معاشرتی مقام اور مفادات کا ایک پورا نظام وابستہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ کی دعوت ایک سادہ سوال سامنے رکھتی تھی: اللہ کے سوا جنہیں تم نے الوہی مقام دے رکھا ہے، ان کے حق میں تمہارے پاس اللہ کی طرف سے کیا دلیل ہے؟

یہ سوال آج بھی زندہ ہے۔

ہمیں دیکھنا چاہیے کہ ہماری زندگی کے اصل سہارے کیا ہیں۔ مال، اولاد، تعلقات، منصب، جماعتیں اور شخصیات سب اللہ کی دی ہوئی نعمتیں اور جائز اسباب ہو سکتے ہیں، لیکن ان میں سے کوئی اللہ کی جگہ نہیں لے سکتا۔ سبب سے فائدہ اٹھانا توکل کے خلاف نہیں؛ سبب کو سب کچھ سمجھ لینا توحید کے مزاج کے خلاف ہے۔

اور ایک سوال اپنے مذہبی اور فکری رویوں سے بھی کرنا چاہیے:

میں جو مان رہا ہوں، اس کے پیچھے دلیل ہے یا صرف اس لیے مان رہا ہوں کہ ہمیشہ سے یہی سنتا آیا ہوں؟

ان آیات کا شاید سب سے گہرا پیغام یہی ہے کہ قرآن آخرت کا منظر ہمیں آخرت میں نہیں، آج دکھا رہا ہے، تاکہ وہاں آنکھ کھلنے سے پہلے یہاں بصیرت جاگ جائے۔

دنیا میں جن سہاروں پر ہم حد سے زیادہ بھروسا کرتے ہیں وہ چھوٹ سکتے ہیں، جن شخصیتوں کے پیچھے آنکھیں بند کر کے چلتے ہیں وہ براءت کر سکتی ہیں، اور جو تاویلیں آج بہت مضبوط محسوس ہوتی ہیں وہ آخرت میں بے وزن نکل سکتی ہیں۔

اس لیے عقل مندی یہ ہے کہ آج ہی اپنا برہان دیکھ لیا جائے، آج ہی اپنا راستہ درست کر لیا جائے، اور آج ہی دل کا سب سے مضبوط سہارا اللہ کو بنا لیا جائے۔

سورۃ القصص، آیات 61 تا 75، رکوع 7


صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

"رات، چراغ، ہوا اور میں" - مرزا اسکندر بیگ کا شعری سفر

بعض شعری مجموعے پڑھے نہیں جاتے، محسوس کیے جاتے ہیں۔ ان کے اوراق الٹتے ہوئے قاری کو یوں لگتا ہے جیسے وہ کسی شاعر کی کتاب نہیں بلکہ اس کے باطن کی کھڑکیاں کھول رہا ہو۔ مرزا اسکندر بیگ کا تیسرا شعری مجموعہ "رات، چراغ، ہوا اور میں" بھی ایسی ہی کتاب ہے۔ اس کا عنوان ہی ایک مکمل شعری منظرنامہ تشکیل دیتا ہے:

دیر تلک ہم ساتھ رہے
رات، چراغ، ہوا اور میں

رات، چراغ، ہوا اور "میں" یہاں محض چار الفاظ نہیں بلکہ انسانی وجود کی چار کیفیتیں ہیں۔ رات تنہائی اور جبرِ حالات ہے، چراغ امید اور مزاحمت، ہوا گردشِ زمانہ اور "میں" ان سب کے درمیان کھڑا ہوا انسان۔ یہی چار استعارے پوری کتاب کی فکری فضا کو سمجھنے کی کلید فراہم کرتے ہیں۔

سکندر بیگ کے ہاں رات محض اندھیرا نہیں بلکہ باطن سے ملاقات کا وقت ہے، چراغ محض روشنی نہیں بلکہ ناامیدی کے مقابل انسانی عزم ہے اور ہوا صرف موسم کی حرکت نہیں بلکہ وقت کے مسلسل بدلتے ہوئے رویوں کا استعارہ بن جاتی ہے۔

کتاب کا آغاز بھی اسی داخلی اور روحانی فضا سے ہوتا ہے:

خالی ہاتھ دعا اور میں
پاک کلامِ خدا اور میں

یہاں شاعر کی شخصیت کا ایک اور پہلو سامنے آتا ہے۔ وہ محض عاشق، رنجیدہ انسان یا معاشرتی مسائل کا ناظر نہیں بلکہ اپنی روحانی روایت سے جڑا ہوا شخص بھی ہے۔ حمدیہ اشعار میں خدا کی رحمت اور اس کی شفقت کا احساس نہایت سادہ مگر مؤثر پیرائے میں جلوہ گر ہے:

ایک خدا کتنی ماؤں جیسا ہے
اس کی رحمت کا سایہ بندوں پر
جلتے صحرا میں چھاؤں جیسا ہے

اسی طرح نعتیہ اشعار میں عشقِ رسول ﷺ اور سنت سے وابستگی اظہار پاتی ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ شاعر کے فکری وجود میں جدید زندگی کے سوالات کے ساتھ مذہبی اور تہذیبی روایت بھی پوری قوت سے موجود ہے۔

سکندر بیگ کی شاعری کا ایک اہم وصف سادگی میں معنویت ہے۔ وہ مشکل اور ثقیل الفاظ کے انبار سے شعر کی عظمت ثابت کرنے کے بجائے روزمرہ زبان میں بڑے سوال اٹھاتے ہیں:

بولتا ہے سکوت کمرے میں
گفتگو بھی کمال ہے بھائی

"سکوت" کو "گفتگو" میں بدل دینا شاعر کے فنی شعور کی عمدہ مثال ہے۔ مزید یہ کہ "بھائی" جیسے عام بول چال کے لفظ کا استعمال شعر کو رسمی ادبی فضا سے نکال کر قاری کی روزمرہ زندگی کے قریب لے آتا ہے۔ یہی بے تکلفی ان کے اسلوب کی نمایاں شناخت ہے۔

ان کی شاعری میں غمِ جاناں اور غمِ دوراں ایک دوسرے سے الگ نہیں۔ ذاتی بے قراری اجتماعی اضطراب میں بدل جاتی ہے اور محبوب کی جدائی کے ساتھ شہر، معاشرے اور زمانے کا دکھ بھی شاعر کے دل میں اترتا ہے:

جو کسی اور نے گزاری ہے
ہاں وہی زندگی ہماری ہے
بعد تیرے دلِ پریشاں میں
بے قراری ہی بے قراری ہے

لیکن اسی غزل کی دنیا میں یہ سوال بھی اٹھتا ہے:

کون دے گا اماں پرندوں کو
شہر کا شہر جب شکاری ہے

یہاں غمِ جاناں وسیع ہو کر غمِ مخلوق اور غمِ زمانہ بن جاتا ہے۔ پرندے محض پرندے نہیں رہتے بلکہ بے آسرا انسانوں، معصوم خواہشوں اور سکڑتی ہوئی فطری دنیا کی علامت بن جاتے ہیں۔ اسی احساس کی ایک خوب صورت صورت گری یوں بھی ہوئی ہے:

بھول گئی ہیں چڑیاں رستہ آنگن کا
ایسا کرتے ہیں کچھ پیڑ اگاتے ہیں

یہ شعر شاعر کے فطرت سے رشتے اور اس کے مثبت شعور کا مظہر ہے۔ احتجاج کے ساتھ تعمیر کی خواہش بھی موجود ہے: شکاری کو نکالنے کے ساتھ پیڑ لگانے کی تجویز بھی ہے۔

سکندر بیگ کے ہاں محبت بھی محض رومانوی واردات نہیں بلکہ ایک اخلاقی اور تہذیبی قدر ہے۔ وہ محبت کے نام پر ہونے والی مصنوعی معاشرتی تجارت کو بھی پہچانتے ہیں:

لوگ کرتے ہیں جو دنیا میں محبت آج کل
یہ تجارت ہے سراسر، یہ محبت تو نہیں

یہاں شاعر کا لہجہ محض عاشقانہ نہیں بلکہ اپنے عہد کے رویوں پر ایک خاموش تبصرہ بھی بن جاتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ان کی شاعری جبرِ دوراں اور غمِ جاناں کو ایک ہی شعری دھارے میں سمو لیتی ہے۔

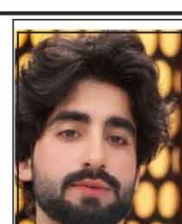
ان کے شعری مزاج میں اسلاف اور تہذیبی روایت سے وابستگی بھی نمایاں ہے۔ شاعر اپنے ماضی کو محض یاد نہیں کرتا بلکہ اسے اپنی شناخت کا حصہ سمجھتا ہے:

میراث گنوا دیں جو اجداد کی ہاتھوں سے
دنیا میں انہیں شانِ اسلاف نہیں ملتا

یہ شعر تہذیبی حافظے کی اہمیت اجاگر کرتا ہے۔ سکندر بیگ کے نزدیک ترقی کا مطلب اپنی جڑوں سے انکار نہیں؛ بلکہ اپنی میراث کو محفوظ رکھتے ہوئے زمانے کے ساتھ چلنا ہے۔ یہی احساس ان کی شاعری کو اپنے عہد سے ہم آہنگ بھی کرتا ہے اور اسے روایت سے مربوط بھی رکھتا ہے۔

ان کے ہاں سیاسی و معاشرتی جبر کے خلاف مزاحمت بھی دکھائی دیتی ہے:

یزیدوں کی کبھی بیعت نہیں کرنی
نکل کر شہر سے مقتل سجانا ہے


تحریر
عباس مہد

اناج کے محافظ، انصاف کے محتاج

کسی بھی تہذیب، ریاست اور معاشرتی ساخت کی پائیداری کا دارومدار ان بنیادوں پر ہوتا ہے جو خاموشی سے لیکن غیر متزلزل استحکام کے ساتھ پورے وجود کا بوجھ اٹھائے رکھتی ہیں۔ انسانی جسم میں اگر ریڑھ کی ہڈی کو مرکزی حیثیت حاصل ہے، جس کے بغیر وجود کا توازن، حرکات اور قوتِ برداشت مکمل طور پر مفلوج ہو کر رہ جاتی ہے، تو کسی بھی زرعی ریاست کی معیشت، غذائی خودکفالت اور سماجی ارتقا میں کسان کا کردار بعینہ وہی ہے۔ کسان محض ایک پیشہ ور یا مٹی سے اناج اگانے والا فرد نہیں، بلکہ وہ ملک کی اقتصادی بقا کا ضامن، غذائی سیکیورٹی کا محافظ اور معاشی استحکام کا وہ بنیادی ستون ہے جس کے بغیر ترقی کے تمام بلند بانگ دعوے، صنعتی پہیوں کی روانی اور بیوروکریٹک منصوبے تاش کے پتوں کی طرح بکھر جاتے ہیں۔ اگر بنظرِ غائر جائزہ لیا جائے تو ارضِ پاک کی زرعی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ جب جب اس ملک پر معاشی تنگ دستی، نادیدہ بحرانوں اور عالمی کساد بازاری کے بادل منڈلائے، اس کے دیہی وجود اور کسان کی محنت نے ایک غیر مرئی ڈھال بن کر ریاست کے وجود کو سہارا دیا۔ صبحِ صادق کے دھندلکے سے لے کر شفق کی سرخ روشنی تک، کسان کڑی دھوپ، یخ بستہ راتوں اور موسمی شدتوں کی پروا کیے بغیر زمین کے سینے سے اناج، کپاس، گندم اور گنا تراشتا ہے۔ اس کا خون پسینہ نہ صرف شہروں کے ایوانوں، کارخانوں اور بازاروں میں رونق اور حرارت پیدا کرتا ہے، بلکہ ملک کے کروڑوں نفوس کی تھالی میں روٹی کی صورت میں زندگی بانٹتا ہے۔ اگر ایک لمحے کے لیے یہ کسان اپنی جدوجہد اور ہل چلانے سے دستبردار ہو جائے، تو سونے کے تاج پہننے والے شہر اور مصنوعی روشنیاں اگانے والے ایوانِ اقتدار فاقہ کشی کے تاریک ترین غار میں جا گریں۔ پاکستان میں زراعت ملکی مجموعی قومی پیداوار (GDP) کا تقریباً 22٪ سے 24٪ حصہ بناتی ہے اور 37٪ سے زائد طاقتِ کار (Labour Force) کو روزگار فراہم کرتی ہے۔

اس کی اہمیت کے باوجود وفاقی و صوبائی بجٹ میں زراعت کا حصہ تشویشناک حد تک کم اور غیر متوازن رہتا ہے: وفاقی سطح پر زراعت بنیادی طور پر صوبائی موضوع (18ویں ترمیم کے بعد) بن چکی ہے، جس کی وجہ سے وفاقی بجٹ میں ترقیاتی زرعی منصوبوں (PSDP) کے لیے صرف 10 سے 20 ارب روپے کی علامتی رقم رکھی جاتی ہے۔ پنجاب اور سندھ کے صوبائی بجٹ میں زراعت، آبپاشی اور لائیو اسٹاک کے لیے سالانہ بالترتیب 80 سے 120 ارب روپے کے قریب رقم مختص کی جاتی ہے، مگر اس بجٹ کا بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات (Administrative Expenses) عملے کی تنخواہوں اور دفاتر کے اخراجات) میں ضائع ہو جاتا ہے اور عملی کسان تک صرف ایک چھوٹا سا حصہ پہنچتا ہے۔ لیکن المیہ دیکھیے کہ جس طبقے کو معیشت اور ریاست کی "ریڑھ کی ہڈی" کا لقب دیا جاتا ہے، جدید ترین پالیسیوں اور معاشی ناہمواریوں کے ناطے وہی طبقہ سب سے زیادہ پسائی اور استحصال کا شکار ہے۔ آج کا کسان فصل بونے سے لے کر اس کی کٹائی تک ہر قدم پر ایک مسلسل اور اعصاب شکن بھرے امتحان سے گزرتا ہے۔ بیج، کھاد، ڈیزل، بجلی اور زرعی ادویات کی آسمان سے باتیں کرتی قیمتوں نے پیداواری لاگت کو اس حد تک بڑھا دیا ہے کہ کسان کے لیے کھیتی باڑی اب منافع بخش روزگار کے بجائے ایک خسارے کا سودا بن چکی ہے۔ جب فصل تیار ہو کر منڈی میں پہنچتی ہے، تو آڑھتیوں کے گٹھ جوڑ، درمیانی بابوؤں (Middlemen) کے غیر انسانی استحصالی نظام اور حکومتی پالیسیوں کی عدم شفافیت کی وجہ سے کسان کو اس کی کٹھن محنت کا جائز معاوضہ بھی میسر نہیں آتا۔ پاکستان میں زراعت ملکی GDP کا تقریباً 23 فیصد اور 37 فیصد سے زائد قوتِ کار کا احاطہ کرنے کے باوجود قومی و صوبائی بجٹ میں شدید بے توجہی کا شکار ہے، جہاں مجموعی ترقیاتی بجٹ کا ایک ناگفتہ بہ حصہ ہی زراعت اور آبپاشی کے لیے مختص کیا جاتا ہے، جس کی بڑی رقم بھی بیوروکریسی کے انتظامی اخراجات میں ضائع ہو جاتی ہے۔ حکومت کی جانب سے کھاد، زرعی ادویات، بجلی اور ٹیوب ویل پر اربوں روپے کی سبسڈی کے دعوے تو کیے جاتے ہیں لیکن اس کا شفاف اور ڈائریکٹ طریقہ کار نہ ہونے کی وجہ سے اس کا حقیقی فائدہ کبھی عام اور چھوٹے کسان تک نہیں پہنچ پاتا۔ کھاد بنانے والی ملوں کو دی جانے والی گیس سبسڈی ہو یا کسان کارڈ اور واؤچر کا نظام، کارپوریٹ مافیا، ذخیرہ اندوز، آڑھتی اور بااثر جاگیردار اس پر قابض ہو جاتے ہیں؛ کمپنیاں اور ڈسٹری بیوٹرز مصنوعی قلت پیدا کر کے بلیک مارکیٹنگ کے ذریعے کھاد کئی گنے داموں بیچتے ہیں جبکہ چھوٹا کسان پیچیدہ پٹواری نظام اور بینکنگ بیوروکریسی کے خوف سے ان مراعات سے محروم رہتا ہے۔ نتیجتاً زراعت کے نام پر بننے والے سالانہ بجٹ اور سبسڈیز کا بڑا حصہ مڈل مین اور بڑے سرمایہ داروں کے منافع میں بدل جاتا ہے، جبکہ مٹی سے اناج اگانے والا اصل کسان مہنگی کھاد، بجلی کے زبردست بلوں اور مقروضیت کے اسی بھیانک شکنجے میں جکڑا رہتا ہے۔ سرمایہ دارانہ منڈی اور نام نہاد پالیسی سازوں کا یہ رویہ اس قدر سفاکانہ ہے کہ کسان کو اس کی فصل کا بنیادی ریٹ دینے سے گریز کیا جاتا ہے، جبکہ وہی فصل جب پراسیس ہو کر پراڈکٹ کی شکل میں عام شہری تک پہنچتی ہے تو ملٹی نیشنل کمپنیوں اور سرمایہ داروں کے منافع میں سیکڑوں فیصد اضافہ ہو چکا ہوتا ہے۔ نتیجتاً زمین کا اصلی وارث، جس نے اپنے ہاتھوں کے چھالوں سے اس فصل کو پروان چڑھایا ہوتا ہے، وہ مقروض، بدحال اور آئندہ فصل کی تیاری کے لیے سود در سود کے جال میں جکڑا جاتا ہے۔ کیا یہ کسی بھی مہذب معاشرے کے لیے لمحۂ فکریہ نہیں کہ جس ہاتھ سے پوری قوم پیٹ بھرتی ہے، وہی ہاتھ اپنے بچوں کے نانِ شبینہ اور علاج معالجے کے لیے در در کا محتاج بنا دیا جائے؟ صنعتی اور زرعی شعبے کے باہمی تعلق کا سائنسی تجزیہ کیا جائے تو یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ صنعت اور زراعت دو الگ الگ جزیرے نہیں بلکہ ایک ہی تصویر کے دو رخ ہیں۔ ہماری ٹیکسٹائل انڈسٹری، شوگر ملز، فلور ملز اور فوڈ پراسیسنگ کے درجنوں ادارے مکمل طور پر اسی کسان کی پیداوار پر انحصار کرتے ہیں۔ اگر کسان کو کپاس، گندم یا گنا اگانے کا مناسب معاوضہ نہیں ملے گا اور وہ مایوس ہو کر زراعت سے منہ موڑ لے گا، تو صنعتی انڈسٹری خام مال کے شدید بحران کا شکار ہو جائے گی۔ غیر ملکی زرمبادلہ کا بڑا حصہ جو زرعی اجناس کی برآمدات سے حاصل ہوتا ہے، وہ سکڑ جائے گا اور ریاست کو اپنے زرمبادلہ کا خطیر حصہ غیر ملکی گندم اور زرعی اجناس کی درآمد پر ضائع کرنا پڑے گا۔ یا ایک ایسا سیلف ڈسٹرکشن ماڈل جس کی مثال شاید ہی دنیا کے کسی اور ملک میں ملے۔ مزید برآں، موسمیاتی تبدیلیوں (Climate Change) کے خونخوار اثرات نے کسان کی زندگی کو مزید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ بلاموسمی بارشیں، سیلابی ریلے، خشک سالی اور درجہ حرارت کی اچانک تبدیلیوں نے زرعی پیداوار کو غیر یقینی بنا دیا ہے۔ ایسے کٹھن حالات میں جہاں دنیا کی دیگر حکومتیں اپنے کسانوں کو خطیر سبسڈی، زرعی انشورنس، اور جدید ایگری ٹیک (Agri-Tech) کے آلات فراہم کر کے ان کے معاشی تحفظ کو یقینی بناتی ہیں، وہاں ہمارے ہاں کا کسان موسمی آفات کے بعد بھی تنہا اور بے یار و مددگار کھڑا نظر آتا ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ اس ملک کی معاشی ریڑھ کی ہڈی نہ ٹوٹے اور غذائی بحران جیسے بھیانک عفریت سے قوم کو محفوظ رکھا جائے، تو محض تحریر، تقریر اور کھوکھلے نعروں سے نکل کر ہنگامی بنیادوں پر عملی و انقلابی اصلاحات نافذ کرنا ہوں گی: ۱۔ پیداواری لاگت میں کمی: بجلی، ڈیزل، کھاد اور بیج پر کسان کو ڈائریکٹ سبسڈی فراہم کی جائے تاکہ زراعت ایک منافع بخش اور قابلِ برداشت شعبہ بن سکے۔ ۲۔ استحصالی نظام کا خاتمہ: منڈیوں میں مڈل مین (آڑھتی) کے نیٹ ورک پر کڑی نگاہ رکھی جائے اور جدید ڈیجیٹل منڈیوں کے ذریعے کسان کو اپنی فصل براہِ راست فروخت کرنے کی سہولت دی جائے۔ ۳۔ زرعی تحقیقات اور جدید ٹیکنالوجی: کسانوں کو موسمیاتی تبدیلیوں سے نبرد آزما ہونے کے لیے جدید بیج، ڈرپ اریگیشن، اور تکنیکی کونسلنگ فراہم کی جائے۔ ۴۔ معاشی تحفظ و انشورنس: فصلوں کی تباہی کی صورت میں کسان کو فوری مالی امداد اور قرضوں کی معافی کا باقاعدہ قانونی فریم ورک تشکیل دیا جائے۔ کسان کو مضبوط کیے بغیر معاشی خودمختاری، صنعتی ترقی اور سیاسی استحکام کا کوئی بھی خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ اگر ریاست اپنی ریڑھ کی ہڈی کو نظرانداز کرتی رہی، تو سارا وجود مفلوج ہو کر رہ جائے گا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم کسان کے وجود کی قدر کریں، اس کی محنت کا واجب احترام اور معاوضہ لوٹائیں اور اسے محض ایک مظلوم طبقہ سمجھنے کے بجائے ملک کی تقدیر بدلنے والا اصل معمار تسلیم کریں۔ اسی میں ہماری قوم کی بقا، سلامتی اور درخشندہ فردا کا راز پنہاں ہے!


shamsgondal@yahoo.com

یمن کی جنگ میزائل سے عالمی معیشت تک

جنگیں عجیب ہوتی ہیں۔ نقشے پر چند لکیریں کھینچی جاتی ہیں، چند شہر نشانے پر رکھے جاتے ہیں، میزائل داغے جاتے ہیں اور ٹیلی ویژن پر جملہ آتا ہے فریقین میں شدید جھڑپیں جاری ہیں۔ ہم جملہ پڑھتے ہیں، چائے کا گھونٹ لیتے ہیں اور آگے بڑھ جاتے ہیں۔ لیکن ایک میزائل جب یمن سے سعودی عرب کی طرف جاتا ہے تو وہ اپنے ساتھ کئی سوال لے جاتا ہے۔ اسے کس نے بنایا، ٹیکنالوجی کہاں سے آئی، اسے روکنے میں کتنے کروڑ ڈالر خرچ ہوئے، جس شہر پر یہ گرا وہاں کون رہتا تھا اور اگر اس حملے سے تیل کی تنصیب رک گئی تو اس کا اثر دنیا کے دوسرے سرے تک کیسے پہنچے گا۔ کہانی کیا ہے آئیں سمجھتے ہیں۔ یمن بظاہر ایک غریب ملک ہے، مگر اس کا جغرافیہ بہت قیمتی ہے۔ یہ بحرِ احمر کے اس دروازے پر بیٹھا ہے جہاں سے عالمی تجارت کا ایک اہم حصہ گزرتا ہے۔ باب المندب ایک تنگ سمندری راستہ ہے، مگر دنیا کی معیشت کے لیے اس کی اہمیت بہت بڑی ہے۔ یمن کی تباہی 2015 میں شروع نہیں ہوئی۔ حوثی تحریک شمالی یمن کی زیدی برادری سے ابھری۔ ابتدا میں یہ مذہبی اور سیاسی بیداری کی تحریک تھی مگر وقت کے ساتھ ریاست سے مسلح تصادم میں بدل گئی۔ 2004 میں حکومت اور حوثیوں کے درمیان جنگ شروع ہوئی۔ پھر 2011 آیا۔ علی عبداللہ صالح اقتدار سے الگ ہوئے اور عبدربہ منصور ہادی صدر بنے۔ مگر ریاست کمزور، معیشت بیمار اور سیاسی ادارے تقسیم تھے۔ جنوب میں علیحدگی پسند جذبات موجود تھے اور حوثی اپنی طاقت بڑھا رہے تھے۔ 2014 میں حوثی صنعاء میں داخل ہو گئے۔ جنوری 2015 میں انہوں نے صدارتی محل پر قبضہ کر لیا اور صدر ہادی ملک سے باہر چلے گئے۔ 26 مارچ 2015 کو سعودی قیادت میں فوجی اتحاد نے یمن میں کارروائی شروع کر دی۔ یوں مقامی تنازع علاقائی طاقتوں کی کشمکش بن گیا۔ یہاں ایران کا نام آیا۔ حوثیوں کے ایران کے ساتھ تعلقات مضبوط ہوئے اور مختلف بین الاقوامی تحقیقات اور حکومتوں نے ایرانی مدد یا ٹیکنالوجی کے شواہد پیش کیے۔ سعودی عرب نے اسے اپنی سرحد کے قریب ایران کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے طور پر دیکھا لیکن حوثیوں کو صرف ایران کی پیداوار سمجھنا بھی مکمل تصویر نہیں۔ ان کی اپنی تاریخ، تنظیم، قبائلی روابط اور یمنی سیاسی مفادات ہیں۔ ایران کی مدد ختم بھی ہو جائے تو یمن کا بنیادی بحران ختم نہیں ہوگا، کیونکہ بیماری پہلے سے موجود ہے۔ جنگ نے اسے صرف نمایاں کر دیا۔ پھر شہروں پر بم گرے، اسپتال بھرے اور بچے غذائی قلت کا شکار ہوئے۔ 377,000 اموات کا مشہور عدد 2021 تک UNDP کے ایک ماڈل پر مبنی اندازہ تھا، جس میں براہ راست اور بالواسطہ اموات شامل تھیں۔ اعداد کبھی کبھی بہت بے رحم ہوتے ہیں۔

ایک لاکھ انسان مر جائیں تو خبر بنتی ہے۔ ایک بچہ مرے تو ماں کا گھر قبر بن جاتا ہے۔ 2022 میں اقوام متحدہ کی ثالثی سے جنگ بندی ہوئی۔ حملوں میں کمی آئی، صنعاء ایئرپورٹ پر محدود پروازیں بحال ہوئیں اور حدیدہ کی بندرگاہ سے ایندھن کی ترسیل بہتر ہوئی۔ اکتوبر 2022 میں جنگ بندی ختم ہو گئی، مگر جنگ پہلے جیسی نہ رہی۔ یہ امن نہیں تھا، صرف جنگ کی رفتار میں کمی تھی۔ پھر 2026 میں دوبارہ کشیدگی بڑھی اور حملوں و جوابی کارروائیوں نے واضح کر دیا کہ یمن کی جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی۔ اور دنیا کی نظریں دوبارہ باب المندب پر چلی گئیں۔ یمن کا ایک ڈرون ہزاروں میل دور کسی یورپی کمپنی کو اپنا جہاز کا راستہ بدلنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ راستہ لمبا ہوتا ہے، ایندھن اور انشورنس کی لاگت بڑھتی ہے، ترسیل میں تاخیر ہوتی ہے اور اثر بالآخر صارف تک پہنچتا ہے۔ اسی لیے یمن صرف خانہ جنگی نہیں۔ یہ جغرافیے، علاقائی طاقت، عالمی تجارت اور سب سے بڑھ کر انسانوں کا مسئلہ ہے۔ اس جنگ کو صرف شیعہ سنی تنازع، ایران سعودی پراکسی وار یا حوثیوں کی بغاوت کہنا مکمل تصویر نہیں۔ اس میں مقامی محرومی، اقتدار کی جنگ، ریاستی کمزوری، قبائلی سیاست، مذہبی شناخت، علاقائی رقابت اور عالمی مفادات سب شامل ہیں۔ اور سب سے پیچیدہ بات یہ ہے کہ یمن کے اندر بھی مستقبل کی ایک ہی تصویر نہیں۔ شمال، جنوب، قبائل، سیاسی دھڑے اور مسلح گروہ اپنے اپنے مفادات اور مطالبات رکھتے ہیں۔ اس لیے کسی بھی دیرپا حل کے لیے صرف بیرونی طاقتوں کا اتفاق کافی نہیں۔ یمن کے اندر سیاسی سمجھوتا بھی ضروری ہوگا۔ اسی لیے ایک گروہ کو شکست دے کر مسئلہ ختم نہیں ہوگا۔ ایک میزائل روک کر امن قائم نہیں ہوگا۔ ایک صدر بدل کر ٹوٹی ہوئی سیاست درست نہیں ہوگی۔ اس کے لیے سیاسی سمجھوتا، مضبوط ریاستی ادارے، معاشی بحالی اور سب سے بڑھ کر امن کا ارادہ چاہیے۔ مگر اس سب کے درمیان ایک ایسا ملک کھڑا ہے جس کے عام شہری نے سب سے زیادہ قیمت ادا کی ہے۔ ایک یمنی ماں سے پوچھیں کہ اسے باب المندب میں عالمی تجارت کی کتنی فکر ہے۔ وہ شاید کہے مجھے صرف یہ بتا دیں کہ میرا بچہ کل اسکول جائے گا یا نہیں۔ یہی جملہ یمن کی پوری جنگ کو سمجھا دیتا ہے۔ بڑی طاقتیں نقشے دیکھتی ہیں۔ جنرل میزائلوں کی رینج دیکھتے ہیں۔ حکومتیں سرحدیں دیکھتی ہیں۔ کمپنیاں شپنگ روٹس دیکھتی ہیں۔ لیکن ایک یمنی باپ اپنے بچے کا چہرہ دیکھتا ہے۔ دنیا پوچھتی ہے کون جیت رہا ہے۔ یمن پوچھتا ہے جنگ کب ختم ہوگی۔ دنیا پوچھتی ہے کس کا اثر و رسوخ بڑھ رہا ہے۔ یمن پوچھتا ہے: ہمارے بچوں کا مستقبل کہاں ہے۔ شاید اسی فرق میں یمن کی پوری کہانی چھپی ہوئی ہے۔ جنگ کے اختتام پر کوئی بھی طاقت دعویٰ کر سکتی ہے کہ اس نے دشمن کو شکست دے دی۔ مگر اگر ایک بچہ بھوکا ہے، ایک ماں بے گھر ہے، ایک باپ اپنے بیٹے کی قبر پر بیٹھا ہے اور ایک پورا ملک اپنے مستقبل سے بے خبر ہے تو سوال باقی رہتا ہے۔ جنگ نے آخر حاصل کیا کیا۔ یمن میں شاید اصل لڑائی اس بات پر ہے کہ اس کا مستقبل بندوق طے کرے گی یا سیاست۔ اور جب تک اس سوال کا جواب نہیں ملتا باب المندب کی لہریں چلتی رہیں گی میزائل آتے جاتے رہیں گے اور ایک یمنی بچہ شاید ہر رات ایک ہی دعا کرے گا۔ یا اللہ کل صبح جنگ نہ ہو۔

(شکریہ روزنامہ پاکستان)

اعلان
ادارہ کا لکھاری کی رائے سے متفق ہونا لازمی نہیں، تحریر کا وہ خود ذمے دار ہوگا

بنگلہ دیش کے نجم الحسن شنٹو بخار کے باعث ایشین گیمز سے باہر

ناگویا (پینا نیوز) بنگلا دیش کے بیٹر نجم الحسن شنٹو بخار کے باعث جاپان میں جاری ایشین گیمز سے باہر ہو گئے۔ نجم الحسن شنٹو بنگلا دیشی ٹیم کے ساتھ ناگویا پہنچنے کے بعد سے بخار میں مبتلا ہیں اور گزشتہ چار روز سے ان کی طبیعت ناساز ہے۔ بنگلا دیش ٹیم کے فزیو بیجد ال اسلام خان کے مطابق شنٹو مسلسل بخار کے باعث کمزوری کا شکار ہیں اور ایشین گیمز میں مزید کھیلنے کے لیے بروقت صحت یاب ہونے کی توقع نہیں، جس کے باعث انہیں وطن واپس بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ایشین گیمز میں آج بنگلا دیش اور ملائیشیا کے درمیان طے شدہ کوارٹر فائنل بارش کے باعث منسوخ کر دیا گیا جس کے باعث بہتر رینکنگ کی بنیاد پر بنگلا دیش نے سیمی فائنل کے لیے رسائی حاصل کر لی۔

پاکستان کی کم عمر ترین آرچر عسوہ مرجان نے قومی پرچم بلند کر دیا

اسلام آباد (پینا نیوز) پاکستان کی کم عمر ترین آرچر عسوہ مرجان نے ماسکو میں قومی پرچم بلند کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق 14 سالہ عسوہ مرجان نے انٹرنیشنل گریٹر ایشین ہارس بیک آرچری چیمپئن شپ میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ان کا مقابلہ انڈونیشیا اور قازقستان کی ٹاپ آرچرز کے ساتھ تھا۔ عالمی مقابلے میں ملکی پرچم بلند کرنے پر بھکر سے تعلق رکھنے والی عسوہ مرجان سے روس میں پاکستانی سفیر فیصل نیاز ترمذی نے ملاقات کر کے حوصلہ افزائی کی، عسوہ نے اتنی کم عمری میں شاندار پرفارمنس دیکر سب کے دل جیت لیے ہیں۔ عسوہ مرجان اس سے پہلے بھی عالمی مقابلوں میں عمدہ کارکردگی دکھانے کا اعزاز رکھتی ہیں۔

پنجاب کبڈی ٹیم کے اوپن ٹرائلز یکم اکتوبر کو ہوں گے

لاہور (پینا نیوز) اسپورٹس بورڈ پنجاب اور پنجاب کبڈی ایسوسی ایشن کے باہمی تعاون سے پنجاب کبڈی ٹیم کے اوپن ٹرائلز یکم اکتوبر بروز جمعرات پنجاب اسٹیڈیم میں منعقد ہوں گے۔ اوپن ٹرائلز میں منتخب ہونے والے کھلاڑیوں کا تربیتی کیمپ پنجاب اسٹیڈیم میں لگایا جائے گا، جہاں کھلاڑی نیوزی لینڈ میں 28 اور 29 نومبر 2026 کو منعقد ہونے والے بین الاقوامی کبڈی ایونٹ کی تیاری کریں گے۔ پنجاب کبڈی ٹیم کے اوپن ٹرائلز کی نگرانی کے لیے سلیکشن کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جس میں طاہر وحید جٹ، خواجہ اختر عباس، چوہدری شہباز احمد رندھاوا، سابق کپتانوں مشرف جاوید جنجوعہ، محمد عرفان مانا اور راجہ ممتاز حسین عارف شامل ہیں۔

بقیہ 1

امیدواروں چوہدری محمد سعید، راجہ مشتاق احمد منہاس اور چوہدری منظور کے کاغذات نامزدگی جمع کروائے۔ دریں اثناء قائد حزب اختلاف و صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر چوہدری محمد یاسین اور پیپلز پارٹی کے ممبران اسمبلی چوہدری قاسم مجید، سردار مختار احمد خان اور زوبیہ خورشید راجہ نے بھی اپنی جماعت کے نامزد امیدوار چوہدری لطیف اکبر کے کاغذات نامزدگی جمع کروائے۔

بقیہ 2

اطلاعات کے مطابق ابتدائی اطلاعات میں 22 مبینہ شدت پسندوں کی ہلاکت کی اطلاع ہے، جبکہ کارروائی کے دوران بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی تباہ ہوا۔ پاکستانی حکام نے یہ نہیں بتایا کہ افغانستان کے کن علاقوں میں یہ کارروائیاں کی گئیں۔ دوسری جانب طالبان حکومت نے الزام عائد کیا ہے کہ گزشتہ رات پاکستان نے افغانستان کے صوبوں کنڑ اور ہلمند میں فضائی حملے کیے، جن کے نتیجے میں متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ طالبان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے ایکس پر جاری بیان میں دعویٰ کیا کہ پاکستان نے صوبہ کنڑ کے علاقے چوغم اور ہلمند کے علاقے گرمسیر میں شہریوں کے گھروں پر فضائی بمباری کی۔ ذبیح اللہ مجاہد کے مطابق ان حملوں میں نو افراد ہلاک اور 11 زخمی ہوئے، جبکہ ہلاک ہونے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ پاکستان نے افغانستان میں فضائی کارروائی کر کے 22 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ وفاقی وزارتِ اطلاعات کی جانب سے ایکس پر جاری بیان میں کہا گیا کہ آپریشن غضب للحق کے تسلسل میں فضائی کارروائی کی گئی، ابتدائی اطلاعات کے مطابق کارروائی میں 22 دہشت گرد مارے گئے۔ افغانستان میں 2 مقامات پر دہشت گردوں کے کیمپوں کو نشانہ بنایا گیا۔ وزارتِ اطلاعات کے مطابق مصدقہ انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر اہداف کو انتہائی درستگی سے تباہ کیا گیا۔ پاکستان کی جانب سے واضح کیا گیا ہے کہ اپنے شہریوں کی سلامتی اور تحفظ ہماری ترجیح ہے، پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن کے لیے کوششیں کی ہیں۔ وزارتِ اطلاعات کے مطابق افغانستان بدستور دہشت گردی کا مرکز بنا ہوا ہے، پاکستان کو لاحق دہشت گردی کا خطرہ افغانستان سے جنم لے رہا ہے، دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ بی بی سی کے مطابق افغانستان میں برسرِ اقتدار افغان طالبان کی حکومت نے الزام لگایا ہے کہ گزشتہ رات پاکستان نے ملک کے صوبوں کنڑ اور ہلمند میں فضائی حملے کیے ہیں جس کے نتیجے میں متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔ طالبان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے ایکس پر جاری ایک بیان میں دعویٰ کیا ہے کہ گذشتہ رات پاکستان نے صوبہ کنڑ کے علاقے چوغم اور ہلمند کے علاقے گرمسیر میں شہریوں کے گھروں پر فضائی بمباری کی ہے۔ ذبیح اللہ مجاہد نے دعویٰ کیا ہے کہ ان حملوں میں نو افراد ہلاک جبکہ 11 زخمی ہوئے ہیں۔ ترجمان کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔ انھوں نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر مبینہ طور پر ان حملوں میں ہلاک ہونے بچوں کی تصاویر بھی جاری کی ہیں۔ افغان حکام کا کہنا ہے کہ ان حملوں میں تین گھر بھی تباہ ہوئے ہیں۔ پاکستان کی جانب سے تاحال اس حوالے سے کوئی موقف سامنے نہیں آیا ہے۔

بقیہ 3

میں سیاسی رواداری، جمہوری تسلسل کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں سب سے پہلے تحریک آزادی پر فوکس کرنا ہے وہ لاکھوں کشمیری جو سبز ہلالی پرچم کی محبت میں شہید ہوئے ان کے مشن کو مکمل کرنا ہے اور اپنے آباؤ اجداد کی اس قرارداد الحاق پاکستان کو شرمندہ تعبیر کرنا ہے جو ریاست جموں و کشمیر کا مکمل الحاق پاکستان سے کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں، رہنماؤں اور رائے عامہ کے لیڈروں کو چاہیے کہ وہ اس ایک نکتے پر مشترکہ حکمت عملی سے آگے بڑھیں تاکہ بھارت مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی جو دھجیاں اڑا رہا ہے اسے پوری دنیا کے سامنے آشکار کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیریوں کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی مدد کر رہا ہے اس پر کشمیری اپنے پاکستانی بھائیوں اور بہنوں کے مشکور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج کشمیریوں کی محافظ ہے اور اس جری اور بہادر فوج کی وجہ سے لائن آف کنٹرول پر رہنے والے کشمیری اور ریاست بھر میں رہنے والے کشمیری بھارت کی جارحیت سے محفوظ ہیں۔ اس موقع پر سردار عتیق احمد خان نے بھی مسئلہ کشمیر کو بھرپور انداز میں اجاگر کرنے کیلئے مل کر کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور صدر ریاست کو اپنی مکمل حمایت کا یقین دلایا

بقیہ 4

بغیر ضروری کاغذات گاڑیاں، موٹر سائیکلیں چلانے، غیر قانونی ایل ای ڈی لائٹس، تیز آواز والے سائلنسر کے استعمال سمیت مقررہ حد سے زائد رفتار پر متعدد ڈرائیوروں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی، ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے مرتکب افراد کے چالان اور جرمانے عائد کیے گئے، جبکہ متعدد ڈرائیوروں کو آئندہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی سے سختی سے اجتناب کرنے کی وارننگ بھی جاری کی گئی، اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر و ٹریفک مجسٹریٹ لیپہ سبیل خان نے واضح کیا کہ ٹریفک قوانین پر موثر عملدرآمد، تیز رفتاری کی روک تھام، حادثات کے تدارک، شاہراہوں پر ٹریفک کا نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے چیکنگ کا سلسلہ بلاتعطل جاری رکھا جائے گا، ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، قانون شکن عناصر کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی، انہوں نے شہریوں، بالخصوص موٹر سائیکل سواروں سے اپیل کی کہ وہ سفر کے دوران اپنے تمام ضروری کاغذات مکمل رکھیں، مقررہ رفتار کی پابندی کریں، غیر قانونی ایل ای ڈی لائٹس، تیز آواز والے سائلنسر کے استعمال سے گریز کریں، اپنی، دوسروں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے ٹریفک قوانین کی مکمل پاسداری یقینی بنائیں۔

بقیہ 5

نہیں، جبکہ یونین ٹیریٹری کا موجودہ نظام عوامی مفادات کے حصول میں رکاوٹ بن رہا ہے۔ فاروق عبداللہ کا یہ بیان جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی جانب سے مرکز سے جموں و کشمیر کو فوری طور پر مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنے کا مطالبہ کرنے والی قرارداد منظور کیے جانے کے بعد سامنے آیا ہے۔ ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کی جدوجہد اب ناگزیر ہو چکی ہے، کیونکہ ان کے بقول مرکز اس حوالے سے مطلوبہ اخلاص اور سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کر رہا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کا ریاستی درجے کی بحالی کا مطالبہ اس بات کا عکاس نہیں کہ پارٹی نے جموں و کشمیر کے عوام کے آئینی اور جمہوری حقوق کی جدوجہد ترک کر دی ہے۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ 5 اگست 2019 سے قبل جموں و کشمیر کو حاصل خصوصی حیثیت کشمیری عوام کے دلوں کے انتہائی قریب ہے اور اسے ان کے ذہنوں سے مٹایا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ منتخب حکومت یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کو مستقل کرنے، ریزرویشن کے نظام کو منظم بنانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور تیز رفتار ترقی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے، تاہم ان کے مطابق یونین ٹیریٹری کا موجودہ نظام ان مقاصد کے حصول میں رکاوٹیں پیدا کر رہا ہے۔ نیشنل کانفرنس کے سربراہ نے کہا کہ عام شہریوں، سرکاری ملازمین، تاجروں، بے روزگار نوجوانوں، کاریگروں، کسانوں اور باغبانوں سمیت مختلف طبقات کے مسائل اور شکایات کے ازالے کی کوششوں کو بھی مختلف سطحوں پر رکاوٹوں کا سامنا ہے۔

بقیہ 6

آف منگ، سردار ماجد مقصود ایڈووکیٹ، سردار یاسر الطاف ایڈووکیٹ، محمد رمضان سینٹر مدارس، سردار محمد

ارشاد خان آف گڑالہ، چیئرمین میونسپل کمیٹی ظاہر خان سمیت دیگر کارکنان موجود تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان کو صدرِ ریاست آزاد جموں و کشمیر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی اور اس امید کا اظہار کیا کہ وہ اپنے منصب کو قومی، ریاستی اور عوامی مفاد میں مؤثر انداز میں استعمال کریں گے۔ مقررین نے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی کا تعلق ایک ایسے سیاسی، سماجی اور عسکری خاندان سے ہے جس نے تحریکِ آزادی کشمیر اور عوامی حقوق کی جدوجہد میں نمایاں کردار ادا کیا۔ مقررین نے کہا کہ بابائے پونچھ کرنل خان محمد خان نے ڈوگرہ اسمبلی میں طویل عرصہ مسلمانوں کے حقوق کی بھرپور نمائندگی کی، جبکہ ڈاکٹر نجیب نقی کے والد ریٹائرڈ کرنل نقی خان مرحوم کی سیاسی و عسکری خدمات بھی ضلع سدھنوتی اور خطے کے عوام کے لیے نمایاں رہی ہیں۔ انہوں نے سدھنوتی کے حقوق کے لیے بھرپور جدوجہد کی اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اجلاس کے شرکاء نے امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر نجیب نقی خان بطور صدرِ ریاست پاکستان کی بقاو سلامتی، عوامی حقوق، مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے، مقبوضہ کشمیر کی آزادی اور ریاستی تشخص کے تحفظ کے لیے اپنا آئینی کردار مؤثر انداز میں ادا کریں گے۔ مقررین نے کہا کہ سدھنوتی اور پونچھ کے اضلاع میں موجود کشیدہ حالات کے خاتمے، امن و امان کے قیام اور عوام کے درمیان اعتماد کی بحالی کے لیے بھی تمام ممکنہ اقدامات کیے جانے چاہئیں۔ مقررین نے کہا کہ جموں کشمیر پیپلز پارٹی غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان اور سردار خالد ابراہیم خان کے افکار، نظریات اور جمہوری جدوجہد کی وارث جماعت ہے اور جمہوریت کے فروغ، آئین کی بالادستی اور ووٹ کے تقدس کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر پیپلز پارٹی نے جمہوریت اور حقِ رائے دہی کے حصول کے لیے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں جو ریاست کی سیاسی تاریخ کا اہم حصہ ہیں۔ اجلاس میں سردار حسن ابراہیم کی سیاسی قیادت اور عوامی حقوق کے لیے ان کے کردار کو بھی سراہا گیا۔ مقررین نے کہا کہ مشکل اور حساس حالات میں انہوں نے آزاد ریاست میں امن و امان کے قیام اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مؤثر آواز بلند کی ہے۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ سدھنوتی اور پونچھ کے متعلقہ حلقوں میں فوری طور پر انتخابات کرائے جائیں تاکہ عوام کو اپنے منتخب نمائندے منتخب کرنے کا حق حاصل ہو اور وہ اسمبلی کے ایوان میں عوامی حقوق، بنیادی مسائل اور اپنے علاقوں کی محرومیوں کے ازالے کے لیے مؤثر آواز بلند کر سکیں۔ مقررین نے کہا کہ جمہوری نظام میں عوامی مینڈیٹ ہی مسائل کے پائیدار حل اور سیاسی استحکام کی بنیاد ہے

بقیہ 7

ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن نعمان شفیق اور فرسٹ ایڈ پروگرام کوآرڈینیٹر یاسر جوش سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ وادی نیلم جیسے قدرتی آفات سے متاثر ہونے کے خدشات رکھنے والے علاقے میں تربیت یافتہ ایمرجنسی رسپانس ٹیم کا قیام اور اس میں خواتین رضا کاروں کی شمولیت ایک اہم پیش رفت ہے۔ ہلال احمر پاکستان کی جانب سے رضا کاروں کو ایمرجنسی رسپانس کی تربیت فراہم کرنے سے کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری امدادی کارروائیوں، انسانی جانوں کے تحفظ اور متاثرین کی مدد کے لیے مقامی سطح پر استعداد کار میں اضافہ ہوگا۔ ڈائریکٹر جنرل ایس ڈی ایم اے سعید قریشی نے کہا کہ قدرتی آفات اور ہنگامی حالات سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے تربیت یافتہ رضا کاروں کی موجودگی ناگزیر ہے۔ ہلال احمر کی ایمرجنسی رسپانس ٹیم ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ساتھ مل کر کسی بھی ہنگامی صورتحال میں ریسکیو اور امدادی سرگرمیوں میں حصہ لے گی۔ انہوں نے کہا کہ مقامی رضا کاروں کو جدید تربیت اور ضروری آلات کی فراہمی سے آفات کے دوران بروقت ردعمل دینے اور قیمتی انسانی جانوں کو بچانے میں مدد ملے گی۔ ڈپٹی کمشنر نیلم چوہدری اقبال حسن نے اپنے خطاب میں کہا کہ وادی نیلم میں قدرتی آفات کے علاوہ انسانی غفلت کے باعث بھی مختلف حادثات رونما ہوتے ہیں، جن میں آتشزدگی کے واقعات خصوصی توجہ کے متقاضی ہیں۔ شارٹ سرکٹ، بجلی کی ناقص وائرنگ، غیر معیاری برقی آلات اور گھروں میں خشک گھاس و دیگر آتش گیر مواد ذخیرہ کرنے جیسے عوامل آتشزدگی کا سبب بن سکتے ہیں۔ ان واقعات کی روک تھام کے لیے عوام میں شعور و آگاہی پیدا کرنا، بجلی کی مضبوط اور معیاری وائرنگ، پانی کی مناسب ذخیرہ اندوزی اور لکڑی کے مکانات میں آگ جلانے کے دوران حفاظتی اقدامات اختیار کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہلال احمر پاکستان کے تربیت یافتہ رضا کار ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ساتھ مل کر قدرتی آفات، آتشزدگی اور دیگر ہنگامی حالات میں امدادی سرگرمیوں میں مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ خواتین رضا کاروں کی شمولیت سے کمیونٹی کی سطح پر آگاہی اور امدادی سرگرمیوں کو مزید وسعت دینے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے رضا کاروں پر زور دیا کہ وہ حاصل کردہ تربیت کو عملی زندگی میں بروئے کار لاتے ہوئے انسانی خدمت کے جذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ فرسٹ ایڈ پروگرام کوآرڈینیٹر یاسر جوش نے تربیت مکمل کرنے والے رضا کاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہلال احمر پاکستان کا بنیادی مقصد انسانی خدمت، ہنگامی حالات میں فوری امداد اور متاثرہ افراد کی مدد کرنا ہے۔ تربیت یافتہ رضا کار ایک منظم ٹیم کی صورت میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ساتھ مل کر کام کریں گے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں اپنی پیشہ ورانہ تربیت کے مطابق امدادی کارروائیاں انجام دیں گے۔ انہوں نے رضا کاروں کو تلقین کی کہ وہ ٹیم ورک، نظم و ضبط اور انسانی ہمدردی کے اصولوں کو ہمیشہ مقدم رکھیں۔ تقریب کے اختتام پر تربیت مکمل کرنے والے درجنوں مرد و خواتین رضا کاروں میں ایمرجنسی رسپانس ٹیم کی کٹس اور اعزازی سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر مقررین نے ہلال احمر پاکستان آزاد کشمیر اسٹیٹ برانچ کی جانب سے ایمرجنسی رسپانس ٹیم کی تربیت کے اقدام کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ تربیت یافتہ رضا کار وادی نیلم میں قدرتی آفات اور دیگر ہنگامی حالات سے نمٹنے، انسانی جانوں کے تحفظ اور عوامی آگاہی کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 8

اختتام پذیر ہوگئی۔ تقریب میں ڈائریکٹر جنرل اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (ایس ڈی ایم اے) سعید قریشی اور ڈپٹی کمشنر نیلم چوہدری اقبال اور پروگرام منیجر برڈ نعیم زیدی کی بھی خصوصی شرکت تفصیلات کے مطابق ریسورس موبائلزیشن اینڈ ہاؤس ہولڈ اکانومی کے موضوع پر چار روزہ تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر ہوئی۔ شرکاء ورکشاپ میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیئے گئے۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر جنرل اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (ایس ڈی ایم اے) سعید قریشی تھے جبکہ صدارت ڈپٹی کمشنر نیلم چوہدری اقبال حسن نے کی۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گھریلو معیشت کی بہتری، محدود وسائل کا مؤثر استعمال اور بچت کے رجحان کو فروغ دے کر معاشی خود انحصاری کی منزل حاصل کی جا سکتی ہے۔ خواتین اور مردوں کو مالیاتی منصوبہ بندی، آمدن و اخراجات میں توازن اور وسائل کے بہتر استعمال کے حوالے سے تربیت فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ قدرتی آفات سے متاثرہ علاقوں میں مقامی آبادی کی معاشی استعداد بڑھانے اور انہیں خود انحصار بنانے کے لیے ایسے تربیتی پروگرامز کلیدی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے حکومت آزاد کشمیر، برڈ فاؤنڈیشن، دخترانِ پاکستان اور پی پی ایف اے کے زیر اہتمام لوکل ایریا ڈویلپمنٹ اینڈ ڈیزاسٹر ریڈکشن پروگرام کے تحت پی ڈبلیو ڈی گیسٹ ہاؤس آٹھمقام میں منعقدہ تربیتی ورکشاپ کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ورکشاپ میں شاہکوٹ، سالخلہ، لالہ، پالڑی اور راوٹہ سے تعلق رکھنے والے مرد و خواتین نے شرکت کی، جنہیں ریسورس موبلائزیشن اینڈ ہاؤس ہولڈ اکانومی کے موضوع پر تربیت فراہم کی گئی۔ ڈائریکٹر جنرل ایس ڈی ایم اے سعید قریشی نے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود بہتر منصوبہ بندی، بچت اور محنت کے ذریعے گھریلو معیشت کو مستحکم بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی آبادی کو معاشی طور پر مضبوط بنانے کے لیے انہیں عملی مہارتوں سے آراستہ کرنا ضروری ہے تاکہ وہ اپنے دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لا کر اپنے خاندانوں کے معیارِ زندگی کو بہتر بنا سکیں۔ انہوں نے تربیتی پروگرام کے انعقاد کو سراہتے ہوئے ایسے اقدامات کے تسلسل کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر نیلم چوہدری اقبال حسن نے اپنے خطاب میں کہا کہ گھریلو بجٹ کی مؤثر منصوبہ بندی، آمدن اور اخراجات میں توازن اور بچت کی عادت معاشی استحکام کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو معاشی سرگرمیوں اور مالیاتی منصوبہ بندی کے حوالے سے بااختیار بنانے سے نہ صرف ان کے خاندانوں کی معاشی حالت بہتر ہوسکتی ہے بلکہ مقامی سطح پر معاشی خود انحصاری کو بھی فروغ مل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات کے خطرات سے دوچار وادی نیلم میں مقامی آبادی کی استعداد کار بڑھانے اور انہیں معاشی طور پر مضبوط بنانے کے لیے تربیتی پروگرامز کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ تقریب میں ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن نعمان شفیق، برڈ فاؤنڈیشن کے پروگرام ڈائریکٹر نعیم زیدی، فرسٹ ایڈ پروگرام کوآرڈینیٹر یاسر جوش، ڈی ڈی ایم اے آفیسر محمد اختر ایوب، پراجیکٹ کوآرڈینیٹر طاہرہ کاظمی، سی آر پی اجمل کاظمی، عابدہ الرؤف اور آفیسر اطلاعات محمد حنیف سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل ایس ڈی ایم اے سعید قریشی، ڈپٹی کمشنر چوہدری اقبال حسن اور ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن نعمان شفیق نے تربیت مکمل کرنے والے شرکاء میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ شرکاء نے تربیتی ورکشاپ کو مفید قرار دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ حاصل کردہ مہارتیں ان کی عملی زندگی میں گھریلو معیشت کو بہتر بنانے اور معاشی خود انحصاری کے فروغ میں معاون ثابت ہوں گی۔

بقیہ 9

کی جانب سے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرنے کے یکطرفہ اقدام سے کشمیری عوام میں شدید بے چینی، عدم تحفظ اور محرومی کا احساس پیدا ہوا۔ منتخب اسمبلی کی جانب سے ریاستی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ کشمیری عوام اپنے مستقبل سے متعلق فیصلوں میں خود کو شریک دیکھنا چاہتے ہیں۔ سحرش قمر نے کہا کہ جموں و کشمیر ایک متنازعہ خطہ ہے اور مسئلہ کشمیر آج بھی اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر موجود ہے۔ سلامتی کونسل کی قراردادوں میں کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری کے ذریعے کرنے کا حق دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے یکطرفہ اقدامات سے مسئلہ کشمیر کی متنازعہ حیثیت تبدیل نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ حق خودارادیت ہر قوم کا بنیادی انسانی، قانونی اور اخلاقی حق ہے، جسے عالمی قوانین بھی تسلیم کرتے ہیں۔ کشمیری عوام کی امنگوں اور خواہشات کو نظرانداز کر کے خطے میں پائیدار امن قائم نہیں کیا جا سکتا۔ مسئلہ کشمیر کا حل کشمیری عوام کی حقیقی شمولیت اور ان کی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے۔ ممبر قانون ساز اسمبلی نے کہا کہ آزاد کشمیر کی سیاسی قیادت اور عوام اپنے مقبوضہ بھائیوں کی جدوجہد میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ کشمیری عوام نے ہمیشہ پرامن، آئینی اور سیاسی جدوجہد کے ذریعے اپنے بنیادی حقوق کے حصول کی کوشش کی ہے اور یہ جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے عالمی برادری اور انسانی حقوق کے اداروں پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا نوٹس لیں اور مسئلہ کشمیر کے منصفانہ اور پائیدار حل کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ سحرش قمر نے کہا کہ طاقت اور یکطرفہ اقدامات کسی بھی مسئلے کا مستقل حل نہیں ہوتے۔ خطے میں پائیدار امن اور استحکام اسی وقت ممکن ہے جب کشمیری عوام کی امنگوں کا احترام کرتے ہوئے مسئلہ کشمیر کو منصفانہ اور پرامن انداز میں حل کیا جا سکے۔

بقیہ 10

منظور مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ان خیالات کا اظہار راجہ عبدالواحد ایڈووکیٹ، راجہ ندیم طاہر اف بگیل، راجہ داود آف تھب میرہ، راجہ افتاب آف فاروق آباد، راجہ فیضان گلزار آف فاروق آباد، و دیگر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ ن آزاد کشمیر میں میاں محمد نواز شریف کے ویژن کے مطابق ترقی کرے گی۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی نے اسی ترقی کے عمل کا کام آغاز کیا ہے۔ جو میاں محمد شہباز شریف وزیر اعظم پاکستان اور پنجاب میں وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی قیادت میں شروع ہے۔ ن۔ لیگ زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی کے عمل جاری رکھے ہوئے ہے۔ وسطی باغ کے کارکنان ن۔ لیگ پر کٹ مرنے والے ہیں۔ اور میاں محمد نواز شریف کے ویژن کے شیدائی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ راجہ مشتاق احمد منہاس وسطی باغ کی محرومیوں کا ازالہ کریں گے۔ وہ ایک عظیم لیڈر ہیں۔ ایسے لوگ صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ وسطی باغ کے کارکنان اپنے محبوب قائد میاں محمد نواز شریف کے شکر یہ ادا کرتے ہیں۔ انشاء اللہ باغ کا باغبان اب میدان میں ہے۔ اور باغ میں ن۔ لیگ اور شیر ہی دھاڑے گا۔ اور باغ میں دانش سکولز، دل کے ہسپتال کی طرح اور ادارے بھی بنیں گے

بقیہ 11

کو سنبھال سکے پارک میں نصب بچوں کے کھیلنے کودنے کے آلات زنگ آلود ہو کر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئے لاکھوں روپے کی لاگت سے تیار ہونے والی کینٹین کے دروازے اور کھڑکیاں ہیروئین پینے والوں نے اکھاڑ کر کباڑیوں کو اونے پونے داموں فروخت کر دیں پارک میں اُگی ہوئی گھاس میں زہریلے سانپوں اور حشرات الارض نے پناہ حاصل کر لی ہے پارک میں داخلی دروازہ ٹوٹ پھوٹ جانے سے منشیات فروشوں اور منشیات استعمال کرنے والوں نے اپنی مستقل ٹھکانہ بنا لیا ہے شہریوں نے وزیر اعظم آزاد کشمیر ضلع کوٹلی کے وزراء اور اعلیٰ حکام سے اصلاح احوال کا مطالبہ کیاہ

بقیہ 12

اور عالمی مسائل کے حل میں موثر کردار ادا کرنا ہوگا۔ کوالالمپور، ملائیشیا میں 26 ستمبر 2026 کو "نئے عالمی نظام میں اسلامی تحریکیں: ملائیشیا مدنی کی بنیاد پر ایک لچکدار اور کثیر الثقافتی معاشرے کی تشکیل" کے عنوان سے بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوئی، جس کا مشترکہ اہتمام ABIM، WADAH اور PKPIM نے کیا۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر غلام نبی فائی نے کہا کہ دنیا ایک نئے اور غیر یقینی دور میں داخل ہو رہی ہے، جہاں کثیر قطبی عالمی نظام کا ظہور، معاشروں میں بڑھتا تنوع، تیز رفتار تکنیکی تبدیلی اور عالمی طرز حکمرانی کے بارے میں روایتی تصورات کو درپیش چیلنجز نمایاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی تحریکوں کیلئے یہ تبدیلیاں صرف چیلنج نہیں بلکہ یہ سوال اٹھانے کا موقع بھی ہیں کہ ابھرتی ہوئی دنیا میں اسلامی تحریکیں انسانیت کیلئے کیا کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ڈاکٹر فائی نے ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم کی جانب سے پیش کیے گئے "ملائیشیا مدنی" کے تصور کو بھی قابل غور قرار دیا۔ ان کے مطابق انسانیت، بہتر طرز حکمرانی، شمولیت، مشاورت، شفافیت، ادارہ جاتی اصلاحات اور سماجی ہم آہنگی پر اس تصور کا زور متنوع معاشروں میں قومی یکجہتی کے حصول کیلئے اہم اسباق فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پائیداری، خوشحالی، جدت، احترام، اعتماد اور ہمدردی جیسی اقدار مختلف طبقات اور برادریوں کے درمیان تعاون کی بنیاد بن سکتی ہیں۔ اسلام سے وابستگی کو کثرتیت کے خلاف سمجھنے کی ضرورت نہیں، مذہبی شناخت اور ذمہ دار شہریت ایک ساتھ چل سکتی ہیں۔ ڈاکٹر غلام نبی فائی نے کہا کہ یورپی نوآبادیاتی دور نے شمالی افریقہ، مشرق وسطیٰ، جنوبی ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیا کے مسلم معاشروں کو گہرے سیاسی، فکری اور مذہبی بحرانوں سے دوچار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بعد ازاں مسلم مفکرین نے سیاسی زوال، فکری تجدید اور اسلامی روایات کے جدید دنیا سے تعلق جیسے بنیادی سوالات پر غور کیا۔ ڈاکٹر محمد اقبال کی فکری کاوشوں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسلامی فکر کو نئے حالات سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت آج بھی اہم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ فکری اعتماد کو فکری تنہائی میں تبدیل نہیں ہونا چاہیے، مقصد نہ مغرب کی اندھی تقلید ہے اور نہ اسے بلا سوچے سمجھے مسترد کرنا، بلکہ اسے سمجھنا، اس سے مکالمہ کرنا اور اپنا کردار ادا کرنا ہے

بقیہ 13

312 املاک ضبط کی گئیں، جمعرات کو جاری کیے گئے اعداد و شمار میں کہا گیا کہ بھارتی فوج، سینٹرل ریزرو پولیس فورس، اسپیشل آپریشنز گروپ اور بدنام زمانہ ایجنسیوں کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر، نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی اور اسٹیٹ انویسٹی گیشن ایجنسی نے محاصرے اور تلاشی کی 2 ہزار 59 کارروائیوں اور گھروں پر چھاپوں کے دوران 4 ہزار 7 سو 72 شہریوں کو گرفتار کیا، جن میں نوجوان، طلبا، سیاسی کارکن اور خواتین شامل ہیں۔ گرفتار کیے جانے والے بیشتر افراد کے خلاف ××پبلک سیفٹی ایکٹ اور یو اے پی اے×× جیسے کالے قوانین کے تحت مقدمات درج کیے گئے۔ اس عرصے کے دوران بھارتی فورسز کی طرف سے پرامن نہتے کشمیریوں کے خلاف طاقت کے وحشیانہ استعمال کے نتیجے میں کم از کم 52 شہری زخمی ہوئے۔ نئی دہلی کے مقرر کردہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی سربراہی میں قائم بھارتی انتظامیہ نے نوآبادیاتی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے کشمیریوں کی 312 املاک ضبط کر لیں، جن میں رہائشی مکانات، اراضی، دکانیں اور دیگر املاک شامل ہیں۔ بھارتی فوجیوں نے ماہ ستمبر میں جعلی مقابلوں اور ماورائے عدالت قتل کے واقعات میں پانچ کشمیریوں کو شہید کیا۔ اس عرصے کے دوران بھارتی فورسز اور تحقیقاتی اداروں نے محاصرے اور تلاشی کی 156 کارروائیوں اور گھروں پر چھاپوں کے دوران 34 شہریوں کو گرفتار کیا۔ گرفتار کیے جانے والوں میں انسانی حقوق کے معروف کشمیری کارکن محمد احسن اونتو بھی شامل ہیں۔ پچھلے ماہ 19 کشمیریوں کی جائیدادیں ضبط کی گئیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 5 اگست 2019 کو مقبوضہ علاقے کی خصوصی حیثیت کے خاتمے کے بعد سے نوجوانوں اور کئی خواتین سمیت 1 ہزار 74 سے زائد کشمیری شہید، 2 ہزار 7 سو 8 سے زائد زخمی اور 37 ہزار 8 سو 17 سے زائد افراد گرفتار کیے جا چکے ہیں۔ کشمیر کے امور پر نظر رکھنے والوں اور سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ جائیدادوں کی غیر قانونی ضبطی اور مسماری، بی جے پی کی زیر قیادت بھارتی حکومت کی اس حکمت عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد کشمیریوں کو معاشی طور پر کمزور کرنا، سیاسی اختلاف رائے پر سزا دینا اور مقبوضہ علاقے میں جاری تحریک آزادی کو دبانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی فورسز اہلکاروں کی جانب سے مسلسل ہلاکتوں کا مقصد کشمیریوں میں خوف و ہراس پھیلانا ہے، لیکن ایسے اقدامات کشمیریوں کے جذبہ آزادی کو کمزور کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ دریں اثنا کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین مسرت عالم بٹ، محمد یاسین ملک، شبیر احمد شاہ، آسیہ اندرابی، ناہیدہ نسرین، فہمیدہ صوفی، نعیم احمد خان، ایاز اکبر، پیر سیف اللہ، معراج الدین کلوال، شاہد الاسلام، فاروق احمد ڈار، سید شاہد شاہ، ایڈووکیٹ میاں عبدالقیوم، مشتاق الاسلام، ڈاکٹر حمید فیاض، بلال صدیقی، مولوی بشیر عرفانی، فیاض حسین جعفری، ظفر اکبر بٹ، نور محمد فیاض، شوکت حکیم، ایڈووکیٹ زاہد علی، ڈاکٹر محمد قاسم فکتو، ڈاکٹر محمد شفیع شریعتی، رفیق احمد گنائی، فاروق احمد توحیدی، غلام محمد خان سوپوری، سلیم ننہ جی، محمد یاسین بٹ، عمر عادل ڈار، سراج زرگر، داود زرگر، ظہور احمد بٹ، حیات احمد بٹ، انسانی حقوق کے کارکن محمد احسن اونتو اور دیگر کو غیر قانونی قید کے معاملے میں بدترین سیاسی انتقام کا سامنا ہے۔ یہ لوگ کئی سالوں سے جھوٹے الزامات کے تحت جیلوں میں بند ہیں

بقیہ 14

سے مسترد کردیا۔ ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے بریفنگ کے دوران بتایا کہ صومالیہ کے ساحل کے قریب بحری قزاقوں سے جہاز کی بازیابی کے آپریشن میں جاں بحق ہونے والے پاکستانی شہریوں میں رفیع اللہ خان، کاشف اور سید محمود احمد انصاری شامل ہیں۔ آپریشن میں عملے کے 4 دیگر پاکستانی ارکان بھی زخمی ہوئے، جن کا علاج جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان صومالی حکام کے ساتھ رابطے میں ہے تاکہ زخمیوں کی دیکھ بھال، جاں بحق افراد کی میتوں کی وطن واپسی اور بچ جانے والے پاکستانیوں کی بحفاظت واپسی یقینی بنائی جا سکے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے ہفتہ وار پریس بریفنگ دیتے ہوئے حالیہ سفارتی کامیابیوں، علاقائی پیش رفت اور سومالیہ کے ساحل پر پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی تفصیلات جاری کر دیں۔ ترجمان دفتر خارجہ نے افغانستان کے صوبے نورستان میں پاکستانی مداخلت کے الزامات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان 36 سے زائد دہشت گرد تنظیموں کا محفوظ ٹھکانہ ہے۔ بھارتی کوآرڈینیٹر برائے شنگھائی تعاون تنظیم کے دورہ پاکستان سے متعلق ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ طویل عرصے بعد بھارت کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے پاکستان کا دورہ کیا ہے۔ پاکستان آنے والے بھارتی ایس سی او نیشنل کوآرڈینیٹر نے سیالکوٹ سمیت دیگر مقامات کے دورے میں بھی دلچسپی ظاہر کی، جبکہ انہوں نے لاہور کا بھی ذکر کیا۔ ترجمان نے بتایا کہ بھارتی عہدیدار نے لاہور کو آئندہ ایک سال کے لیے ایس سی او کا ثقافتی دارالحکومت قرار دیا۔ ان کی موجودگی نے خطے میں امن، ترقی، رابطہ کاری، تجارت اور ٹرانزٹ کے مقاصد کو اجاگر کیا۔ ان کا دورہ علاقائی سطح پر خیالات کے تبادلے کے حوالے سے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی عہدیدار کی پاکستان آمد کو خوش آئند قدم قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اسلام آباد میں آئندہ ایک سال کے دوران ہونے والی تقریبات میں خطے کے رکن ممالک شرکت کرتے رہیں گے۔ سندھ طاس معاہدے سے متعلق سوال پر ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان عالمی ثالثی عدالت کے حوالے سے بھارت کی جانب سے ابہام پیدا کرنے کی شدید مذمت کرتا ہے۔ سندھ طاس معاہدہ اپنی تمام شقوں سمیت مکمل طور پر موجود ہے اور عالمی ثالثی عدالت نے بھارتی اعتراضات مسترد کر دیے تھے۔ ترجمان نے بتایا کہ سومالیہ کے ساحل پر اغوا شدہ جہاز "MT Honour 25" کی بازیابی کے آپریشن کے دوران 5 عملے کے ارکان کی ہلاکت پر حکومت پاکستان کو شدید دکھ ہوا ہے، جن میں 3 پاکستانی شہری (رفیع اللہ خان، سید کاشف عمر اور محمود احمد انصاری) شامل ہیں۔ واقعے میں 3 پاکستانیوں سمیت 4 افراد زخمی بھی ہوئے جنہیں گاروے شہر کے ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ حکومت پاکستان زخمیوں کی دیکھ بھال، میتوں کی وطن واپسی اور محفوظ عملے کی منتقلی کے لیے سومالی حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ پاکستان کی صدارت (2026-27) کے تحت ایس سی او کونسل آف نیشنل کوآرڈینیٹرز کا پہلا اجلاس 28 سے 30 ستمبر کو اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں 20 نومبر سے 2 دسمبر 2026 تک شیڈول ایس سی او ہاکی ٹورنامنٹ ×کی تیاریوں اور ثقافتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا۔ مندوبین نے نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار سے بھی ملاقات کی جن میں پاکستان کی ترجیحات پر گفتگو کی گئی۔ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے 21 سے 25 ستمبر تک نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے موقع پر متعدد اعلیٰ سطحی دوطرفہ اور کثیر الجہتی ملاقاتیں کیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے ترکیہ کے سفیر عرفان نذیر اوغلو اور برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ سے اسلام آباد میں ملاقاتیں کیں، جبکہ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور ملائیشیا کے وزیر خارجہ داتو سری محمد حسن سے ٹیلی فونک رابطے کر کے توانائی کی سپلائی اور علاقائی سلامتی پر تبادلہ خیال کیا۔ پاکستان اور فرانس کے مابین جوائنٹ سیکورٹی کمیشن کا 8 واں دور 22 ستمبر کو اسلام آباد میں ہوا جس میں کاؤنٹر ٹیررازم اور منظم جرائم کے خلاف تعاون کا جائزہ لیا گیا۔ جبکہ پاکستان اور ڈنمارک کے درمیان 5 ویں دوطرفہ سیاسی مشاورت 23 ستمبر کو کوپن ہیگن میں منعقد ہوئی جس میں گرین ٹرانزیشن اور تجارت پر پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ 15

گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کا نفاذ خود وفاقی حکومت کے لئے اقتدار کی موت کا پروانہ ثابت ہوگا۔ 2024ء کے انتخابات میں مینڈیٹ کی چوری ریاستی نظام کے زوال کا باعث بن گئی ہے۔ عمران خان حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لانے والوں کو اقتدار تو مل گیا لیکن وہ ملک میں سیاسی، اقتصادی استحکام لانے میں مکمل طور پر ناکام ہیں۔ ملک کی سیاسی جمہوری جماعتوں اور لیڈرشپ کو آئین، آزاد عدلیہ، غیر جانبدارانہ انتخابات، دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے متفقہ قومی ایکشن پلان، اسلام آباد اور چاروں صوبوں میں بااختیار بلدیاتی نظام، عوام کے لئے تعلیم، صحت، غذائی تحفظ کی ضمانت اور پیداواری لاگت کو قابلِ برداشت بنانے کے لئے آئی پی پیز اور پٹرولیم لیوی بھتہ کے خاتمہ پر یکساں قومی مؤقف اختیار کریں اور ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھیں، توبہ کریں اور مستقبل میں اقتدار کے لولی پاپ کی ہوس میں اسٹیبلشمنٹ کا آلہ کار نہ بنیں۔ لیاقت بلوچ نے سوالات کے جواب میں کہا کہ امریکہ خلیج کی جنگ میں ہار چکا اور اسرائیل کی ناجائز سرپرستی سے دُنیا میں رُسوا ہوگیا۔ ایران 47 سال سے امریکہ، یورپ اور خلیجی ظلم کا شکار ہے، اب یہ اُس کا حق ہے کہ اُسے جینے دیا جائے وگرنہ ایران غیر اعلانیہ طور پر دوسروں کے جینے کے حق پر وار کرتا رہے گا۔ امریکہ اب ہوش کے ناخن لے، ٹرمپ ڈاکٹرائن نے دُنیا کو معاشی طور پر تباہ کردیا اور جنگیں مسلط کرنے کا فارمولا ناکام ہوگیا۔ خلیج کے تازہ حالات پائیدار حل فلسطینیوں کے حقِ آزادی کو تسلیم کرنے میں ہے۔ دوبئی سے اسرائیل جانے والی فلائیٹ تباہی سے بچ گئی لیکن اسرائیل اور مجرم اسرائیلیوں کے خلاف وسیع نفرت کی نشاندہی ہوگئی ہے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کو پُرامن احتجاج کا آئینی، قانونی، جمہوری حق حاصل ہے۔ حکومت اپنے غیر آئینی، غیر قانونی اقدامات کو جواز دینے کے لئے پُرامن احتجاج کو پیشگی پُرتشدد بنا رہی ہے۔ جماعتِ اسلامی کا اسلام آباد مارچ ملتان سے اسلام آباد کی طرف چلے گا، وزیراعظم اپنی دیگر مصروفیات میں عوام کو ریلیف دینے کے لئے آئی پی پیز کے قومی معیشت پر ناقابلِ برداشت بوجھ اور پٹرولیم مصنوعات پر مسلّط لیوی بھتہ سے ناقابلِ برداشت پیداواری لاگت کا خاتمہ کریں، پُرامن احتجاج، بامعنی مذاکرات اور ملک و مِلّت کے لئے خوشگوار نتائج کے تقدس کی پاسبانی کی جائے۔ سیاست اور قومی سیاسی مذاکرات کا جمہوری تقدس قائم ہوگا تو ملک میں سیاسی استحکام کے لئے بنیادی اقدامات کا پائیدار راستہ کھلے گا۔ لیاقت بلوچ نے صومالیہ کے ساحل پر بحری قزاقوں کے خلاف آپریشن میں پاکستانیوں کی شہادتوں اور زخمی ہونے پر پوری قوم کو تشویش ہے۔ جہاز پر یرغمال پاکستانیوں کی رہائی کے حوالے سے حکومتی تاخیری حربوں نے انسانی المیہ پیدا کیا ہے۔ شہداء کی میتوں اور زخمیوں کو بلاتاخیر پاکستان لایا جائے، متاثرہ خاندانوں کی دادرسی کی جائے تاکہ اُن کو قرار آئے۔

بقیہ 16

اور جوہری دھمکیاں دینا غیر ضروری اور غیر مددگار ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نیٹو کے جائزے کے مطابق اس وقت روس کی جانب سے نیٹو کی سرزمین پر قریب المدت حملے کا کوئی فوری خطرہ نہیں۔ نیٹو کے مطابق جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے حالات انتہائی غیر معمولی ہوں گے۔ یہ بیان روس کی جانب سے نیٹو کو بھیجے گئے ایک سفارتی پیغام کے بعد سامنے آیا ہے۔ روس نے خبردار کیا ہے کہ اگر نیٹو نے کالینن گراڈ کو روس کے باقی حصے سے الگ کرنے کی کوشش کی تو ماسکو اپنے تمام دستیاب ذرائع، بشمول جوہری ہتھیاروں کا استعمال کرسکتا ہے۔ کالینن گراڈ روس کا ایک اہم فوجی خطہ ہے جو پولینڈ اور لتھوانیا کے درمیان بحیرۂ بالٹک کے کنارے واقع ہے۔ روس کا کہنا ہے کہ اسے اطلاعات ملی ہیں کہ نیٹو کالینن گراڈ کی فضائی اور بحری ناکہ بندی کی تیاری کر رہا ہے۔ نیٹو نے اس دعوے کو تسلیم نہیں کیا اور کہا ہے کہ اس کی سرگرمیاں روسی سرزمین کے لیے خطرہ نہیں ہیں۔

بقیہ 17

ویلی کو تبدیل کر کے ڈپٹی کمشنر بھمبر، منیر احمد قریشی ڈپٹی کمشنر مظفرآباد کو تبدیل کر کے ڈپٹی سیکرٹری محکمہ بائر ایجوکیشن۔ عفت اعظم ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کوٹلی کو تبدیل کر کے ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی جبکہ عاصم خالد اعوان ڈپٹی کمشنر باغ کو تبدیل کر کے ڈپٹی کمشنر مظفرآباد تعینات کر دیا گیا۔ ان تبدیلیوں اور تعیناتیوں کا محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی طرف سے باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا۔ جس کی نقول صدر، وزیراعظم، چیف سیکرٹری آزاد کشمیر کے پرنسپل سیکرٹریز سمیت تمام متعلقہ حکام اور محکموں کو ارسال کر دی گئی ہیں

بقیہ 18

سدوزئی لوئیہ جرگہ پاکستان کا ایک اعلیٰ سطحی وفد آج صدر ریاست ڈاکٹر نجیب نقی سے ملاقات کرے گا۔ ملاقات میں موجودہ بحرانی صورتحال سے نکلنے اور معاملے کے دمیانی حل کیلئے کردار ادا کرنے کے حوالے سے مشاورت کی جائے گی۔ 20 رکنی وفد میں بلوچستان سے قبیلہ کے سربراہ ایڈووکیٹ سردار رحمت سدوزئی، احمد شاہ سدوزئی، وزیر زادہ عدنان خان سدوزئی، وزیر زادہ اویس خان سدوزئی، شاہ زیب خان سدوزئی۔ ڈی جی خان سے سردار خالد منیر سدوزئی سیکریٹری جنرل سدوزئی لوئیہ جرگہ پاکستان، نواب شبیر خان سدوزئی سیکریٹری انفارمیشن سدوزئی ٹرائبل کونسل پاکستان۔ ڈی آئی خان سے ذکااللہ خان سدوزئی ممبر سدوزئی سپریم کونسل۔ پنجاب سے کرنل (ر) سردار سرفراز خان سدوزئی ممبر سدوزئی سپریم کونسل، میجر (ر) سردار فیاض خان ممبر سدوزئی سپریم کونسل، سردار عبدالقیوم خان سدوزئی ممبر سدوزئی ٹرائبل کونسل، سردار عمران خان سدوزئی وائس چیئرمین سدوزئی لویہ جرگہ پنجاب، سردار مبشر اقبال وائس چیئرمین رابطہ کونسل پنجاب جبکہ آزاد کشمیر سے محترمہ خدیجہ ذرین صدر ورلڈ سدوزئی ٹرائبل کانگریس شعبہ خواتین، محترمہ نبیلہ ایوب سابق وزیر حکومت ممبر سدوزئی ٹرائبل کونسل، مفتی عاطف محمود وائس چیئرمین سدوزئی لوئیہ جرگہ آزاد کشمیر، ایڈووکیٹ سردار واجد بن عارف، سردار تسنیم احمد خان 20۔ سردار شوکت گوہر ممبران سدوزئی سپریم کونسل پاکستان شامل ہوں گے۔ آزاد کشمیر میں سدوزئی اکثریتی ڈویژن میں جاری غیر یقینی صورت حال کے پس منظر میں سدوزئی مشیران کی صدر کے ساتھ ہونے والی یہ ملاقات غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے اور وفد میں بلوچستان، خیبر پختونخواہ، ڈیرہ غازی خان ڈیرہ اسماعیل خان، پنجاب اور آزاد کشمیر سے قبیلائی مشران کی شمولیت غیر جانبداری کا بھی ثبوت ہے۔ چیئرمین سدوزئی لوئیہ جرگہ پاکستان کی تحریک پر بین الصوبائی قبیلائی وفد کی ملاقات کا اہتمام کیا گیا ہے۔

بقیہ 19

حوالے سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی بعض تحریروں اور تبصروں میں ایسے تاثر کی تشکیل کی کوشش کی گئی ہے جو شعبہ کی موجودہ فعالیت، دستیاب طبی افرادی قوت اور فراہم کردہ علاج معالجے کی سہولیات سے مطابقت نہیں رکھتا۔ ہسپتال انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ ادارے کی کارکردگی کے بارے میں کسی بھی رائے کی تشکیل محض قیاس آرائی، تاثر یا سوشل میڈیا بیانیے کی بنیاد پر نہیں بلکہ مستند اعداد و شمار اور عملی کارکردگی کی بنیاد پر ہونی چاہیے۔ حالیہ عرصے میں ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میرپور کے ای این ٹی شعبہ میں طبی خدمات کا دائرہ واضح طور پر فعال ہے۔ شعبہ میں ڈاکٹر وجیہہ، کلاسیفائیڈ ای این ٹی اسپیشلسٹ، ڈاکٹر فرحان تاج، گریڈ ای این ٹی اسپیشلسٹ، سمیت دیگر پانچ ڈاکٹرز خدمات انجام دے رہے ہیں، جس سے شعبہ میں طبی و جراحی امور کی انجام دہی کے لیے دستیاب افرادی قوت کی موجودگی واضح ہوتی ہے۔ یہ امر بھی ریکارڈ پر موجود ہے کہ ماضی میں، ڈاکٹر زاہدہ کے ریٹائرمنٹ کے بعد، تقریباً تین سال تک ای این ٹی شعبہ میں واحد ای این ٹی اسپیشلسٹ کی حیثیت سے پروفیسر ڈاکٹر اعجاز احمد خدمات انجام دیتے رہے۔ موجودہ صورت حال اس کے برعکس ہے، جہاں شعبہ میں متعدد ماہر ڈاکٹرز اور معاون طبی عملہ اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ اعداد و شمار اس امر کے بھی واضح گواہ ہیں کہ ای این ٹی شعبہ محض کاغذی سطح پر فعال نہیں بلکہ عملی طور پر مریضوں کو مسلسل طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ گزشتہ ماہ ای این ٹی او پی ڈی میں مجموعی طور پر 1561 مریضوں کا معائنہ اور علاج کیا گیا، جبکہ اسی عرصے کے دوران 20 مریضوں کے مختلف نوعیت کے آپریشنز بھی انجام دیے گئے۔ یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ ای این ٹی شعبہ میں منگل اور جمعرات کے روز معمول کی او پی ڈی منعقد نہیں ہوتی بلکہ یہ دونوں ایام آپریشن تھیٹر (OT) کے لیے مختص ہیں، تاکہ مریضوں کو تشخیصی و طبی خدمات کے ساتھ ساتھ مطلوبہ جراحی سہولیات بھی باقاعدہ شیڈول کے تحت فراہم کی جا سکیں۔ لہٰذا محض او پی ڈی کے دنوں یا اوقات کو بنیاد بنا کر شعبہ کی فعالیت کے بارے میں کوئی عمومی تاثر قائم کرنا حقائق کا مکمل احاطہ نہیں کرتا۔ مزید برآں، آج یکم اکتوبر 2026 کو بھی ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ پروفیسر ڈاکٹر اعجاز احمد بذاتِ خود آپریشن تھیٹر میں موجود ہیں اور مریضوں کے آپریشنز میں مصروفِ عمل ہیں۔ یہ امر اس حقیقت کا عکاس ہے کہ انتظامی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ مریضوں کے علاج اور بالخصوص اپنی تخصصی فیلڈ میں طبی خدمات کی انجام دہی کو بھی ترجیح دی جا رہی ہے۔ ہسپتال انتظامیہ سمجھتی ہے کہ کسی بھی سرکاری تدریسی ہسپتال کی کارکردگی کا حقیقی پیمانہ مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، روزانہ کی بنیاد پر انجام پانے والے تشخیصی و علاجی امور، جراحی خدمات، دستیاب ماہر افرادی قوت اور مریضوں کے لیے پیدا ہونے والی عملی سہولت ہے۔ اس تناظر میں ای این ٹی شعبہ کی گزشتہ ماہ کی کارکردگی کے اعداد و شمار بذاتِ خود صورتِ حال کی وضاحت کے لیے کافی ہیں۔ انتظامیہ نے اس امر پر بھی زور دیا کہ تنقید ہر ادارے کے لیے اصلاح کا ذریعہ بن سکتی ہے، تاہم تنقید اور بے بنیاد تاثر سازی میں واضح فرق ملحوظ رکھنا ناگزیر ہے۔ کسی فرد، عہدے یا ادارے کو ہدفِ تنقید بناتے ہوئے ایسے عمومی تاثر کو فروغ دینا جس کی تائید زمینی حقائق اور مستند اعداد و شمار سے نہ ہوتی ہو، نہ مریضوں کے مفاد میں ہے اور نہ ہی ایک بڑے تدریسی ہسپتال کے بارے میں ذمہ دارانہ طرزِ اظہار سے مطابقت رکھتا ہے۔ ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میرپور کی انتظامیہ اس امر کا اعادہ کرتی ہے کہ ہسپتال میں جاری اصلاحی، انتظامی اور طبی اقدامات کسی فرد کی ذات کے گرد نہیں بلکہ ادارے کی بہتری، مریضوں کو معیاری علاج کی فراہمی اور طبی خدمات کے معیار کو مزید مؤثر بنانے کے وسیع تر مقصد کے تحت جاری ہیں۔ ایسے اقدامات کے نتائج کا فیصلہ بھی بالآخر اعداد و شمار، مریضوں کو حاصل ہونے والی سہولت اور عملی کارکردگی ہی سے ہوگا۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق بعض عناصر کی جانب سے حقائق کے منافی الزامات اور گمراہ کن تاثر سازی کے ذریعے ادارے کی ساکھ کو متاثر کرنے کے ساتھ ساتھ ہسپتال سے علاج معالجہ کروانے والے مریضوں اور ان کے لواحقین میں بے چینی پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال میرپور اس حوالے سے اپنے قانونی حقوق محفوظ رکھتا ہے اور ضرورت پڑنے پر قانون کے مطابق مناسب قانونی چارہ جوئی کا حق بھی محفوظ رکھتا ہے۔ ہسپتال انتظامیہ تمام متعلقہ حلقوں سے توقع رکھتی ہے کہ ادارے کی کارکردگی سے متعلق گفتگو کو مستند حقائق، قابلِ تصدیق اعداد و شمار اور ذمہ دارانہ طرزِ اظہار سے مربوط رکھا جائے گا، کیونکہ ایک تدریسی و علاج گاہ کی ساکھ محض کسی ایک فرد یا عہدے کی نہیں بلکہ اس سے وابستہ مریضوں، معالجین، طبی عملے اور پورے معاشرے کی مشترکہ امانت ہوتی ہے۔

بقیہ 20

شاہ سیکرٹری جنرل، رانا الیاس ایڈیشنل سیکرٹری جنرل، محمد اکبر مغل جائنٹ سیکرٹری، مدیحہ عباسی سیکرٹری اطلاعات، یاسر علی نے سیکرٹری مالیات کا حلف لیا جبکہ ہارون مظفر قریشی اور راجہ عبدالرشید نے ممبر مجلس عاملہ کا حلف لیا تقریب میں صحافیوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سنٹرل یونین آف جرنلسٹس ضلع مظفرآباد صحافی برادری کے حقوق کے تحفظ، آزادی صحافت کے فروغ اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔ مقررین نے نو منتخب عہدیداران کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ نئی قیادت صحافیوں کے مسائل کے حل اور صحافتی یونین کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کرے گی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی جائنٹ سیکرٹری مسلم لیگ ن ثمر سراج چوہدری نے نو منتخب عہدیداران کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ صحافت معاشرے کا اہم ستون ہے۔ صحافی عوام اور حکومتی اداروں کے درمیان رابطے کا مؤثر ذریعہ ہیں، اس لیے صحافی برادری کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ذمہ دار اور مثبت صحافت معاشرے میں اصلاح اور شعور اجاگر کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ ثمر فاؤنڈیشن صحافتی مسائل کے حل کے لیے اپنا ہر ممکن تعاون کرے گی۔ ممبر اسمبلی و مرکزی چیف آرگنائزر پاکستان پیپلز پارٹی سردار مختار خان نے کہا کہ صحافی جمہوری معاشرے میں عوام کی آواز بن کر اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ آزادی اظہار اور آزادی صحافت کا تحفظ جمہوری نظام کی مضبوطی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے نو منتخب عہدیداران اور مجلس عاملہ کے اراکین کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ تقریب سے بانی سیکرٹری جنرل سنٹرل یونین آف جرنلسٹس واحد اقبال بٹ، مرزا شہزاد، سیکرٹری جنرل مرکزی ایوان صحافت شہزاد لولابی، جاوید چوہدری، راجہ اعجاز اور سید شبیر شاہ نعیم چغتائی نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ صحافی برادری کو متحد ہو کر اپنے اجتماعی مسائل کے حل کے لیے جدوجہد کرنا ہوگی۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ صحافت کے شعبے میں پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو مقدم رکھتے ہوئے عوامی مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے مؤثر آواز بلند کی جائے۔ مقررین نے مزید کہا کہ سنٹرل یونین آف جرنلسٹس ضلع مظفرآباد صحافیوں کی فلاح و بہبود، پیشہ ورانہ حقوق کے تحفظ اور صحافتی اقدار کے فروغ کے لیے اپنا کردار جاری رکھے گی۔ تقریب کے اختتام پر نو منتخب عہدیداران اور ممبران مجلس عاملہ کو حلف اٹھانے پر مبارکباد دی گئی اور ان کے لیے کامیابی کی دعا کی گئی

بقیہ 21

راجہ رضوان، قیوم ملک، ڈپٹی میئر راجہ ریاست، اظہر شاہ، راجہ جہانگیر سمیت دیگر رہنماؤں اور ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس میں جلسۂ عام کے انتظامات، شرکاء کے لیے سہولیات، نظم و ضبط اور دیگر انتظامی امور پر غور کیا گیا، جبکہ انتظامات کو مؤثر انداز میں مکمل کرنے کے لیے مختلف ورکنگ کمیٹیوں کو ذمہ داریاں تفویض کی گئیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر سیاحت، صنعت و معدنی وسائل چوہدری عبدالرحمن نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں محمد نواز شریف کے وژن کے مطابق عوامی خدمت، ترقی اور خوشحالی کو ترجیح حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سو روزہ پلان کے تحت عوام کو ریلیف کی فراہمی، گورننس میں بہتری، ترقیاتی عمل میں تیزی اور روزگار کے مواقع میں اضافے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت، صنعت اور معدنی وسائل آزاد کشمیر کی معاشی ترقی کے اہم شعبے ہیں، جنہیں فروغ دے کر معاشی سرگرمیوں اور روزگار کے مواقع میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر کا دورۂ کوٹلی بھی عوامی رابطے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے حکومتی اقدامات کو آگے بڑھانے کی کڑی ہے۔ چوہدری عبدالرحمن نے ہدایت کی کہ وزیر اعظم آزاد کشمیر کے استقبال اور جلسۂ عام کے تمام انتظامات باہمی رابطے اور مربوط حکمتِ عملی کے تحت بروقت مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی سہولت، نظم و ضبط اور انتظامی امور کی مؤثر انجام دہی کو خصوصی اہمیت دی جائے۔ اجلاس کے شرکاء نے مختلف تجاویز کا جائزہ لیا اور تفویض کردہ ذمہ داریوں کی بروقت تکمیل کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 22

زاہد حسین نے اپنی زندگی کے مختلف ادوار میں لوگوں کے ساتھ روابط قائم رکھے اور کمیونٹی کی سرگرمیوں میں شرکت کی، کسی عزیز کی وفات اہل خانہ کے لیے ایک بڑا صدمہ ہوتی ہے اور ایسے مشکل وقت میں دوستوں، عزیزوں اور کمیونٹی کی جانب سے اظہارِ ہمدردی ان کے لیے حوصلے کا باعث بنتا ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ رب کریم پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور انہیں یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت دے۔

بقیہ 23

چندہ حاصل کرنے والوں میں ٹاپ پر ہیں۔

بقیہ 24

نے پنجل خان چانڈیو سکرنڈ کے شہداء اور ایم آر ڈی کی تحریک کے تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔

بقیہ 25

ہوگی۔ محسن رضائی نے کہا کہ متحدہ عرب امارات کو گزشتہ جنگ سے سبق سیکھنا چاہیے اور ایرانی جزائر سے متعلق بے بنیاد دعوے جاری کرنا بند کرنے چاہئیں۔ دوسری جانب ایرانی وزارت خارجہ نے بھی اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے متحدہ عرب امارات کے دورے کی مذمت کی ہے، وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ نیتن یاہو کی حکومت کی ایران اور خطے کے دیگر ممالک سے دشمنی ثابت شدہ ہے۔ ایرانی حکام نے نیتن یاہو کے دورۂ متحدہ عرب امارات کو خطے کی موجودہ صورتحال کے تناظر میں تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

بقیہ 26

کے لئے بھی اہم ہیں۔ فرانسیسی وزارت خارجہ کے مطابق فوجیوں کی تعیناتی کسی جارحانہ کارروائی کی تیاری نہیں، مکمل طور پر دفاعی نوعیت

بقیہ 27

صنعتی صلاحیت کو تباہ کر دیا ہے۔ پیٹ ہیگسیتھ نے امریکی فوجیوں کو ایران کی "روایتی دفاعی ڈھال" اور جوہری عزائم کو مفلوج کرنے کا کریڈٹ دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں موجود ان امریکی فوجیوں اور ان کے ساتھیوں نے ایران کی بحریہ، فضائیہ، دفاعی نظام، قیادت اور فوجی صنعتی صلاحیت سمیت اس کے پورے دفاعی شعبے کو تباہ کر دیا ہے۔

بقیہ 28

یک مضبوط مجموعہ ترتیب دیا۔ ہدف کے تعاقب میں سری لنکا کی پوری ٹیم بھارتی بولرز کے سامنے بے بس نظر آئی اور صرف 45 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ یوں بھارت نے میچ 124 رنز کے بڑے مارجن سے جیت لیا۔ اس کامیابی کے ساتھ بھارت نے ایشین گیمز کرکٹ کے فائنل میں جگہ بنا لی، جہاں اس کا مقابلہ پاکستان سے ہوگا۔ فائنل 3 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔ اس سے قبل ایشین گیمز 2026 کے کرکٹ ایونٹ کے پہلے سیمی فائنل میں پاکستان نے بنگلا دیش کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر فائنل کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔

بقیہ 29

سرزمین پر قریب المدت حملے کا کوئی فوری خطرہ نہیں۔ نیٹو کے مطابق جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے حالات انتہائی غیر معمولی ہوں گے۔ یہ بیان روس کی جانب سے نیٹو کو بھیجے گئے ایک سفارتی پیغام کے بعد سامنے آیا ہے

بقیہ 30

نے مزید 2، 2 گول کیے۔ اس طرح میچ کے اختتام پر دونوں ٹیموں کے گول کی تعداد 5، 5 رہی۔ میچ کی خاص بات وائٹ ٹیم کے کپتان خالد الحریصی کی ہیٹ ٹرک تھی۔ وائٹ ٹیم میں خالد الحریصی، معروف حسین، محمد مون، عبداللہ شعبت، محمد مبین، ں اصر، باسل فتانی، ترکی الجہانی، شین ورگیس شامل تھے جبکہ بلیو ٹیم کی قیادت محمد النہدی کر رہے تھے دیگر کھلاڑیوں میں علی ردا، علاحمدان، ناصر العسیری، خالد پانگلے، ضیا خان، جمشید، شاہول، محسن ڈھیڈی شامل تھے۔ بہترین کارکردگی پر وائٹ ٹیم کے کپتان خالد الحریصی کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا جبکہ وائٹ ٹیم کے گول کیپر معروف حسین کی کارکردگی کو سراہا گیا کیونکہ بطور گول کیپر معروف حسین نے بلیو ٹیم کے کئی حملوں کو ضائع کیا

بقیہ 31

فلاحی سرگرمیوں کے تحت بریڈفورڈ رائل انفرمری ہسپتال کے شعبہ اطفال کے لیے ایک لاکھ پاؤنڈ کا عطیہ فراہم کیا گیا ہے۔ عطیے کا چیک KORT کے چیئرمین چوہدری محمد اختر اور کمیونٹی کی نمائندہ شخصیات نے ہسپتال کی چیف ایگزیکٹو پروفیسر میل پک اپ کے حوالے کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے KORT کے چیئرمین چوہدری محمد اختر نے کہا کہ انسانی خدمت اور صحت کے شعبے میں تعاون ادارے کی فلاحی سرگرمیوں کا اہم حصہ ہے۔ بریڈفورڈ رائل انفرمری ہسپتال کے شعبہ اطفال کے لیے فراہم کیا جانے والا یہ عطیہ بچوں کے علاج معالجے اور طبی سہولیات میں بہتری کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ اس موقع پر چوہدری محمد اختر نے کہا کہ آزاد کشمیر سے تعلق رکھنے والی کمیونٹی دنیا کے مختلف ممالک میں اپنی محنت، صلاحیت اور فلاحی خدمات کے ذریعے معاشرے کی بہتری میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے، انسانی خدمت کسی ایک علاقے یا معاشرے تک محدود نہیں بلکہ ضرورت مند افراد کی مدد ایک مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ 32

کے باعث معمولات زندگی متاثر ہے۔

بقیہ 33

کئی دیہات کا کنٹرول سنبھال لیا، متعدد چیک پوسٹیں کلیئر کیں، اسلحہ قبضے میں لیا اور طالبان جنگجوؤں کو پسپا ہونے پر مجبور کیا۔ تنظیم کے مطابق اس کے کمانڈوز نے زیر قبضہ علاقوں میں دفاعی پوزیشنیں برقرار رکھی ہیں، تاہم بعض حساس چیک پوسٹوں سے عارضی طور پر پسپائی اختیار کی گئی۔ فریڈم فرنٹ نے کہا کہ جھڑپوں میں زیادہ تر مقامی نوجوان جنگجو شریک تھے جو علاقے کے جغرافیہ اور آپریشنل حالات سے واقف ہیں۔ افغانستان فریڈم فرنٹ نے طالبان حکومت کے خلاف اپنی مزاحمتی کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کی کارروائیوں کا مقصد افغان عوام کے حقوق اور وقار کا تحفظ ہے اور جنگ کے بین الاقوامی قوانین کا احترام کیا جائے گا۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ مختلف جغرافیائی علاقوں میں مزاحمتی کارروائیاں طالبان حکومت کے لیے ایک چیلنج ہیں، تاہم طالبان کی جانب سے ان دعوؤں پر فوری ردِعمل یا آزاد ذرائع سے ہلاکتوں کی تصدیق سامنے نہیں آئی۔

بقیہ 34

ٹیکنالوجی کے ممکنہ خطرات کے حوالے سے اٹھائے جانے والے خدشات کو سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے۔ پوپ لیو کا کہنا تھا کہ یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ مصنوعی ذہانت اس حد تک ترقی نہ کر جائے کہ وہ انسانیت کے لیے تباہ کن ثابت ہو۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی کے حوالے سے ماہرین کی جانب سے ظاہر کیے جانے والے خدشات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے بلکہ ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ اس کے ممکنہ اثرات اور خطرات پر بھی سنجیدگی سے توجہ دینی چاہیے۔

بقیہ 35

متاثرین کو سعودی عرب ملازمت کا جھانسہ دے کر 5 لاکھ 50 ہزار روپے بٹورے۔ گرفتار ملزم شہریوں کو بیرون ملک بھجوانے میں ناکام رہا اور بھاری رقم وصول کر کے روپوش ہوگیا تھا۔ ملزم کو گرفتار کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 40

کرنے یا مرمت کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ وفد نے مزید بتایا کہ 2008ء میں بجلی کی مین لائن کے لیے کھمبے نصب کیے گئے تھے، تاہم تاحال ان پر بجلی کی تاریں نہیں ڈالی جا سکیں، جس کے باعث علاقہ مکین اس سہولت سے محروم ہیں۔ اس کے علاوہ علاقے میں بجلی کے مزید کھمبوں کی ضرورت، درختوں کے ساتھ باندھی گئی بجلی کی تاروں سے لاحق ممکنہ خطرات اور دیگر مسائل کی جانب بھی وزیر توانائی کی توجہ مبذول کروائی گئی۔ وفد نے اس امر پر بھی تشویش کا اظہار کیا کہ تقریباً 15 ہزار نفوس پر مشتمل علاقے میں بجلی کی دیکھ بھال اور شکایات کے ازالے کے لیے ایک بھی لائن مین تعینات نہیں، جس کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وزیر توانائی راجہ ثاقب مجید کو ان تمام مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کہ عوامی مشکلات کے ازالے، بجلی کی محفوظ ترسیل اور علاقے میں بجلی کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ ملاقات میں مسلم لیگ (ن) کے وفد کی قیادت پیر جلال الدین صاحب نے کی، جبکہ وفد میں علی اصغر اعوان اور عاقب پیرزادہ بھی شامل تھے

بقیہ 41

صبح کے وقت جب وہ گھاس باندھنے کے لیے موقع پر پہنچے تو وہاں سے تمام گھاس غائب تھی، جس پر وہ حیران و پریشان رہ گئے، بعد ازاں انہیں مبینہ طور پر معلوم ہوا کہ محمد نعیم ولد محمد سلیم نے اپنے دیگر افراد کے ہمراہ رات کے وقت گھاس اٹھا کر لے جانے کا مبینہ اقدام کیا، محمد حسین کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال بھی اسی نوعیت کا ایک واقعہ پیش آیا تھا، جب ایک شخص مبینہ طور پر اپنے سگے ماموں کی تقریباً 80 بھری گھاس اٹھا کر لے گیا تھا، تاہم رشتہ داری کا لحاظ کرتے ہوئے معاملہ معاف کر دیا گیا تھا، متاثرہ شہری کے مطابق حالیہ واقعے کے بعد انہوں نے انصاف کے حصول کے لیے چوکی آفیسر چاکوٹھی سے بھی رجوع کیا ہے، گزشتہ جمعہ کو عوام کے سامنے انہیں اور ان کے اہل خانہ کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دی گئیں، جبکہ مذکورہ شخص کی جانب سے مبینہ طور پر اسلحہ کی نمائش بھی کی جاتی ہے،

بقیہ 42

۔شرکاء ورکشاپ میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیئے گئے۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر جنرل اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (ایس ڈی ایم اے) سعید قریشی تھے جبکہ صدارت ڈپٹی کمشنر نیلم چوہدری اقبال حسن نے کی۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گھریلو معیشت کی بہتری، محدود وسائل کا مؤثر استعمال اور بچت کے رجحان کو فروغ دے کر معاشی خود انحصاری کی منزل حاصل کی جا سکتی ہے۔ خواتین اور مردوں کو مالیاتی منصوبہ بندی، آمدن و اخراجات میں توازن اور وسائل کے بہتر استعمال کے حوالے سے تربیت فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ قدرتی آفات سے متاثرہ علاقوں میں مقامی آبادی کی معاشی استعداد بڑھانے اور انہیں خود انحصار بنانے کے لیے ایسے تربیتی پروگرامز کلیدی اہمیت رکھتے ہیں۔

بقیہ 43

منے کی سہولت ہو، قیدیوں کو ہنر سکھانے، دستکاری، الیکٹریشن، ویلڈر وغیرہ کے کورسز کرانے کی طرف بھی توجہ دی جائے، تاکہ سزا پوری کرنے کے بعد وہ معاشرے کا ایک باعزت شہری بن سکیں۔ خواجہ فاروق احمد نے کہا کہ قیدیوں کیلئے کھانے کے معیار کو بہتر بنایا جائے، اور موجودہ اوقات کو دن کا کھانا 11 بجے اور رات کا کھانا 3 بجے دیا جاتا ہے، جو کسی بھی صورت مناسب نہ ہے، سٹاف کی کمی کو پورا کیا جائے، بیرکس کے اندر قیدیوں کو میٹریس فراہم کیے جائیں کہ ایک دو چادروں میں ننگے سیمنٹ والے فرش پر رات گزارنی مشکل ہے، طبی سہولیات کے حوالے سے بھی بہتری لانے کی ضرورت ہے

بقیہ 44

ام متحدہ کی جنرل اسمبلی دنیا کے اہم ترین عالمی فورمز میں سے ایک ہے، جہاں وزیر اعظم پاکستان کا خطاب ملکی مؤقف کو عالمی برادری کے سامنے پیش کرنے کا اہم موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان خطے میں امن، ترقی، معاشی استحکام اور عالمی تعاون کا خواہاں ہے اور عالمی برادری کو بھی ان معاملات میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف کی قیادت میں پاکستان معاشی استحکام اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات کر رہا ہے۔ مضبوط معیشت اور سازگار کاروباری ماحول ہی ملکی ترقی کی بنیاد ہیں، جبکہ تاجر برادری اور چیمبرز آف کامرس ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ خواجہ ظفر اقبال نے کہا کہ میرپور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری بھی صنعت، تجارت اور کاروباری برادری کے مسائل کے حل، سرمایہ کاری کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں میں اضافے کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معاشی ترقی میں نجی شعبے، تاجروں اور صنعتکاروں کی شمولیت ناگزیر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی سطح پر پاکستان کا مثبت تشخص اجاگر کرنے اور ملک کے معاشی مفادات کے تحفظ کے لیے حکومتی اور کاروباری حلقوں کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا۔

بقیہ 45

نگاہ سے دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف نے عالمی فورم پر پاکستان کا مؤقف بھرپور انداز میں پیش کیا اور خطے سمیت دنیا میں امن و استحکام کے لیے پاکستان کے کردار کو اجاگر کیا۔ ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات کے لیے پاکستان کی میزبانی اور دونوں ممالک کو اسلام آباد میں ایک میز پر لانے کی سفارتی کوششوں کا کریڈٹ وزیر اعظم میاں شہباز شریف، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور پاکستان کی قیادت کو جاتا ہے۔ وزیر اعظم نے بھی جنرل اسمبلی میں پاکستان کی ان کوششوں اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے کردار کو سراہا۔ محمد فاروق چوہان نے کہا کہ ملک کے دفاع، سلامتی اور استحکام کے لیے کشمیری عوام اور افواج پاکستان ایک صفحے پر ہیں اور کشمیری قوم ہر مشکل گھڑی میں پاکستان کے ساتھ کھڑی ہے۔ پاکستان کی مضبوط دفاعی صلاحیت اور سفارتی کردار خطے میں امن و استحکام کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت قائم ہو چکی ہے اور قائد مسلم لیگ (ن) میاں نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کے وژن کے مطابق آزاد کشمیر میں تعمیر و ترقی کا عمل آگے بڑھایا جائے گا۔

بقیہ 46

عیل زرگر اور اجمل کے ناموں سے ہوئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں جبکہ ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

بقیہ 47

کہ بیوی کو زندہ نکال لیا گیا۔ ریسکیو حکام کے مطابق بہاولپور کی مہاجر کالونی سے تعلق رکھنے والے عمر رسیدہ جوڑے نے شاہی نہر میں چھلانگ لگا دی۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق 75 سالہ یوسف علی اپنی اہلیہ کے ہمراہ گھر سے نکلا تھا، اہل خانہ کے مطابق جوڑا رکشے پر سوار ہو کر شاہی نہر پہنچا، جہاں دونوں نہر میں کود گئے

بقیہ 48

یکھا جا سکتا ہے۔ اس بے حیائی کے منظر نے سب کو شرمندہ کر دیا، ویڈیو سامنے آنے کے بعد سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے لڑکی کے اس انداز پر شدید تنقید کی جا رہی ہے۔ متعدد صارفین نے کنسرٹس میں نوجوانوں کے رویوں پر سوال اٹھائے جبکہ بعض نے اس طرح کی ویڈیوز کو سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کرنے کی کوشش قرار دیا۔

روزنامہ
Daily
WATAN VOICE
Digital
وطن وائس
ڈیجیٹل
وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

روزنامہ وطن وائس اوورسیز ٹیم

امیر محمد خان
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: خلیج

الیاس رحیم
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: سعودی عرب

ایم ایم عالم
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: برطانیہ

نواز مجید
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: یورپ

Pakistan Journalists Forum-KSA

راجہ زاہد حسین مرحوم کی خدمات کو تادیر یاد رکھا جائے گا، تاج بٹ

مرحوم کمیونٹی کی فلاح و بہبود سے متعلق سرگرمیوں میں دلچسپی لیتے رہتے، بے لوث خدمت خلق ان کا مشن تھا

غم کی گھڑی میں لواحقین کے دکھ میں برابر شریک ہیں، اللہ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے

بیڈفورڈ (نمائندہ خصوصی) بیڈفورڈ کی سیاسی و سماجی شخصیت حاجی تاج بٹ نے سابق صدر مسلم لیگ (ن) بیڈفورڈ راجہ زاہد حسین کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کی ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ حاجی تاج بٹ نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ راجہ زاہد حسین کے ساتھ ان کے دیرینہ اور اچھے مراسم رہے۔ حاجی تاج بٹ نے کہا کہ راجہ زاہد حسین کمیونٹی کی فلاح و بہبود سے متعلق سرگرمیوں میں دلچسپی لیتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم اپنے اردگرد موجود لوگوں کے مسائل اور ضروریات سے باخبر رہنے کی کوشش کرتے تھے اور اپنی استطاعت کے مطابق لوگوں کی خدمت کے لیے کردار ادا کرتے رہے۔ راجہ زاہد حسین بیڈفورڈ میں مسلم لیگ (ن) سے وابستہ رہے اور سابق صدر کی حیثیت سے بھی اپنی ذمہ داریاں انجام دے چکے تھے۔ سیاسی وابستگی کے ساتھ ساتھ وہ مقامی کمیونٹی کے مختلف معاملات میں بھی سرگرم رہے۔ حاجی تاج بٹ نے کہا کہ راجہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

پنہل خان چانڈیو سکرنڈ کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، وحید اقبال

پیپلز پارٹی کے کارکنوں نے آمریت کے بدترین دور میں بھی جمہوریت کی شمع روشن، بے مثال قربانیاں دیں

پنہل خان چانڈیو سکرنڈ کے شہداء اور ایم آر ڈی کی تحریک کے شہداء کی قربانیاں آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہیں

برطانیہ (بیورو رپورٹ) سابق صدارتی مشیر برائے اوورسیز پاکستان و سیکرٹری جنرل کشمیر کمیٹی پاکستان پیپلز پارٹی برطانیہ وحید اقبال نے ایم آر ڈی کی جدوجہد کے دوران 29 ستمبر 1983 کو پنہل خان چانڈیو، سکرنڈ میں شہید ہونے والے جیالوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہیں سرخ سلام پیش کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ 29 ستمبر 1983 کا دن جمہوریت کی بحالی اور آمریت کے خلاف جدوجہد کرنے والے کارکنوں کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ پنہل خان چانڈیو سکرنڈ میں شہید ہونے والے جیالوں نے جمہوریت، عوام کے حقوق اور سیاسی آزادی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ وحید اقبال نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں نے آمریت کے بدترین دور میں بھی جمہوریت کی شمع کو روشن رکھا اور بے مثال قربانیاں دیں۔ شہداء کی جدوجہد اور قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کی بحالی کے لیے جدوجہد کرنے والے تمام شہداء قومی تاریخ کا اہم حصہ ہیں۔ آج ہمیں ان کی قربانیوں سے یہ عہد کرنا چاہیے کہ جمہوری اقدار، آئین کی بالادستی، عوام کے بنیادی حقوق اور سیاسی آزادی کے تحفظ کے لیے پُرامن اور جمہوری جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ انہوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

امریکا 40 ہزار بم اسرائیل کو دے رہا ہے، ٹکر کارلسن

ان بموں کی تباہ کاری ہیروشیما پر گرائے جانے والے ایٹم بم سے 6 گنا زیادہ ہے

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی صدر ٹرمپ کے سخت ترین ناقد ٹکر کارلسن نے کہا ہے کہ امریکا نے اسرائیل کو 2 ہزار پاؤنڈ کے 40 ہزار بم بطور تحفہ دینے کی منظوری دی۔ امریکا میں نیشنل پبلک ریڈیو سے بات چیت کرتے ہوئے ٹرمپ کے مشہور ناقد ٹکر کارلسن نے کہا کہ امریکا نے اسرائیل کو 2 ہزار پاؤنڈ کے 40 ہزار بم دینے کی منظوری دی ہے، ان بموں کی تباہ کاری ہیروشیما پر گرائے جانے والے ایٹم بم سے 6 گنا زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بم بھی بطور تحفہ دیئے جا رہے ہیں۔ کیوں کہ اس کے لیے رقم بھی امریکا کی استعمال ہوگی جس کی منظوری امریکی کانگریس نے دی ہے۔ ٹکر کارلسن کے مطابق کانگریس کے 4 ارکان جو یہ تحفہ دینے میں پیش پیش رہے وہ اسرائیلی لابی کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)



تھائی لینڈ، بنکاک میں شدید بارشوں کے بعد سڑکیں تالاب کا منظر پیش کر رہی ہے

اے آئی سے تباہی کے خدشات کی خبریں جعلی نہیں، پوپ لیو

ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ ممکنہ اثرات اور خطرات پر بھی سنجیدگی سے توجہ دینی چاہیے

روم (پینا نیوز) عیسائیوں کے روحانی پیشوا پوپ لیو نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے انسانیت کو لاحق ممکنہ خطرات سے متعلق خدشات کو سنجیدہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ خدشات محض جعلی خبریں نہیں ہیں۔ فرانس کے چار روزہ دورے کے بعد روم واپسی پر دورانِ پرواز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے پوپ لیو نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے ماہرین کی جانب سے اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

کنڑ، مدیش میں طالبان ٹھکانوں پر حملے، 37 ہلاک

اے ایف ایف کا کئی دیہات پر قبضہ

AFF کا کئی دیہات کا کنٹرول سنبھالنے، متعدد چیک پوسٹیں کلیئر کرنے اور اسلحہ قبضے میں لینے کا دعویٰ

جھڑپوں میں زیادہ تر مقامی نوجوان شریک تھے، افغانستان فریڈم فرنٹ

کابل (مانیٹرنگ ڈیسک) افغانستان فریڈم فرنٹ کا کہنا ہے کہ نورستان کے ضلع کامدیش اور کنڑ کے ضلع ناری میں طالبان کے ٹھکانوں پر کارروائیوں کے دوران 37 طالبان جنگجو ہلاک اور 24 زخمی ہوئے۔ افغانستان فریڈم فرنٹ کے مطابق دونوں صوبوں میں طالبان کے ٹھکانوں کے خلاف حملے شروع کیے گئے۔ تنظیم نے دعویٰ کیا کہ اس دوران اس کے جنگجوؤں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

دبئی، بھیک مانگنے والا 22 رکنی منظم گروہ گرفتار

گروہ کے افراد ڈرائیوروں کو روک کر سفر کے اخراجات کے لیے رقم مانگتے تھے

دبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) دبئی پولیس نے مختلف اہم شاہراہوں پر بھیک مانگنے والے 22 رکنی منظم گروہ کو گرفتار کرلیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق دبئی پولیس کا کہنا ہے کہ مذکورہ گروہ کے افراد ڈرائیوروں کو روک کر سفر کے اخراجات کے لیے رقم مانگتے تھے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی پولیس ڈیجیٹل سروس آئی سروس پر شہری کی اطلاع کے بعد کی گئی۔

نیتن یاہو کی میزبانی کے اچھے نتائج نہیں ہوں گے، ایران

امریکی فوجی اڈوں کی میزبانی بھی سکیورٹی فراہم نہیں کر سکی، متحدہ عرب امارات کو گزشتہ جنگ سے سبق سیکھنا چاہیے، محسن رضائی



تہران (صباح نیوز) ایرانی حکام نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے متحدہ عرب امارات کے دورے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی میزبانی کے اچھے نتائج نہیں ہوں گے۔ ایرانی قومی سلامتی کونسل کے سربراہ محسن رضائی نے ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ امریکی فوجی اڈوں کی میزبانی متحدہ عرب امارات کو سکیورٹی فراہم نہیں کر سکی، اسی طرح نیتن یاہو کی میزبانی بھی امارات کے لیے فائدہ مند ثابت نہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

فرانس کا سعودی تنصیبات کے تحفظ کیلئے فوجی دستے تعینات کرنے کا فیصلہ

فوجیوں کی تعیناتی جارحانہ کارروائی نہیں دفاعی نوعیت کی ہے، فرانسیسی سفیر



پیرس (صباح نیوز) فرانس نے سعودی شہر ینبع میں توانائی تنصیبات کے تحفظ کے لئے فوجی دستے تعینات کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ سعودی عرب میں فرانسیسی سفیر پیٹرک میزونیو کہتے ہیں فرانسیسی فوجیوں کی تعیناتی یکجہتی اور دونوں ممالک کے مضبوط اسٹریٹجک تعلقات کا واضح اظہار ہے، سعودی عرب فرانس پر بھروسہ کر سکتا ہے۔ ینبع کی تنصیبات نہ صرف سعودی عرب بلکہ یورپ اور عالمی توانائی منڈیوں کے استحکام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

امریکا نے ایرانی دفاعی نظام اور فوجی صلاحیت کو تباہ کر دیا، پیٹ ہیگسیتھ

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے کہا ہے کہ امریکی افواج نے ایران کی بحریہ، فضائیہ، دفاعی نظام، قیادت اور فوجی صنعتی صلاحیت کو تباہ کر دیا ہے۔ واشنگٹن ڈی سی کے باہر کوانٹیکو میرین بیس میں فوجی رہنماؤں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکی افواج نے ایران کی بحریہ، فضائیہ، دفاعی نظام، قیادت اور فوجی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

ایشین گیمز کرکٹ کا فائنل پاکستان اور بھارت کے درمیان ہوگا

جاپان (صباح نیوز) ایشین گیمز 2026 کے کرکٹ ایونٹ کے دوسرے سیمی فائنل میں بھارت نے سری لنکا کو 124 رنز سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنالی۔ جاپان کے شہر نیشین میں دوسرے سیمی فائنل میں بھارت نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے سری لنکا کو جیت کے لیے 170 رنز کا ہدف دیا۔ بھارتی بیٹرز نے مقررہ اوورز میں شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

روس جوہری ہتھیاروں کی دھمکیاں دینا بند کرے، نیٹو

برسلز (صباح نیوز) نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے نے روس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جوہری ہتھیاروں کے استعمال کی دھمکیوں کا سلسلہ بند کرے۔ مارک روٹے نے بیان میں کہا کہ نیٹو ایک دفاعی اتحاد ہے اور جوہری دھمکیاں دینا غیر ضروری اور غیر مددگار ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نیٹو کے جائزے کے مطابق اس وقت روس کی جانب سے نیٹو کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

علی رضا ٹریول جدہ کی 2 ٹیموں بلیو اور وائٹ میں دوستانہ فٹ بال میچ کا انعقاد

مرکز العون جدہ گراؤنڈ میں کھیلے گئے دوستانہ میچ کے پہلے ہاف تک دونوں ٹیموں نے تین تین گول کیے

بہترین کارکردگی پر وائٹ ٹیم کے کپتان خالد الحریصی کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا



جدہ (نمائندہ خصوصی) علی رضا ٹریول جدہ کی دو ٹیموں بلیو اور وائٹ کے درمیان دوستانہ فٹ بال میچ کا انعقاد۔ دونوں ٹیموں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ میچ 5،5 گول سے برابر رہا۔ میچ کا انعقاد مرکز العون جدہ کے گراؤنڈ پر ہوا۔ میچ کے پہلے ہاف تک دونوں ٹیموں کے 3،3 گول تھے جبکہ دوسرے ہاف میں دونوں ٹیموں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

فلاحی ادارہ KORT کا بیرون ملک میں بھی انسانی خدمت میں مثالی کردار

بریڈفورڈ ہسپتال کو 1 لاکھ پاؤنڈ کا عطیہ

کشمیری کمیونٹی مختلف ممالک میں محنت، صلاحیت اور فلاحی خدمات کے ذریعے معاشرے کی بہتری میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے، چوہدری اختر

چیئرمین KORT چوہدری محمد اختر اور کمیونٹی کی نمائندہ شخصیات نے 1 لاکھ پاؤنڈ کا عطیہ کا چیک ہسپتال کی چیف ایگزیکٹو کے حوالے کیا



میرپور (سٹاف رپورٹر) آزاد کشمیر سے وابستہ فلاحی ادارے کا بیرون ملک بھی انسانی خدمت میں مثالی کردار، بریڈفورڈ رائل انفرمری ہسپتال کے لیے ایک لاکھ پاؤنڈ کا عطیہ، آزاد کشمیر سے وابستہ فلاحی ادارے کشمیر آرفن ریلیف ٹرسٹ (KORT) کی جانب سے برطانیہ میں انسانی خدمت اور صحت کے شعبے میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

تھائی لینڈ شدید بارشوں سے 23 افراد ہلاک

بارش اور سیلاب کی وجہ سے بنکاک میں 7 لاکھ افراد متاثر ہو چکے ہیں، معمولات زندگی درہم برہم

سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی کچھ حصوں میں پانی کی نکاسی تاحال نہ ہو سکی، سکول دوسرے روز بھی بند رہے

بینکاک (پینا نیوز) تھائی لینڈ میں شدید بارشوں اور سیلاب سے 23 افراد ہلاک ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق تھائی لینڈ میں وسط ستمبر سے شروع ہونے والی بارش اور سیلاب کی وجہ سے دارالحکومت بنکاک میں 7 لاکھ سے زائد افراد متاثر ہو چکے ہیں۔ تھائی لینڈ کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ادارے کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ سیلاب اور بارشوں کی وجہ سے مختلف حادثات میں اب تک 23 افراد ہلاک ہو چکے ہیں جن میں سے 4 افراد کا تعلق بنکاک سے ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بنکاک کے مختلف علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی تھی جس کے کچھ حصوں میں پانی کی نکاسی تاحال نہ ہو سکی، اسکول دوسرے روز بھی بند رہے اور سڑکوں، نشیبی علاقوں میں پانی کھڑا رہنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

ریشیاں میں بجلی کا بحران، مسلم لیگ ن کا وفد وزیر توانائی کے پاس پہنچ گیا

1985ء کی بوسیدہ ترسیلی لائن کی تبدیلی، 2008ء سے زیر التوا بجلی منصوبے کی تکمیل ور نئے کھمبے مہیا کیے جائیں



ملتان، سی پی او صادق علی ڈوگر اپنے آفس میں منعقدہ کھلی کچہری کے دوران سائلین کے مسائل سن رہے ہیں

راولپنڈی (اسپیشل رپورٹر) یونین کونسل لمنیاں کے نواحی گاؤں ریشیاں سے مسلم لیگ (ن) کے وفد نے وزیر توانائی آزاد کشمیر راجہ ثاقب مجید سے ملاقات کی، جس میں علاقے کو درپیش بجلی کے مسائل اور دیگر عوامی مشکلات کے حوالے سے تفصیلی آگاہ کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفد نے وزیر توانائی کو بتایا کہ ریشیاں سے لمنیاں تک بجلی کی ترسیلی لائن 1985ء میں قائم کی گئی تھی، جو طویل عرصہ گزرنے کے باعث اب خستہ حالی کا شکار ہو چکی ہے اور اسے تبدیل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

ایف آئی اے کی کارروائی، انسانی اسمگلنگ کے مقدمہ میں نامزد ملزم گرفتار

گرفتار ملزم نے متاثرین کو سعودی عرب ملازمت کا جھانسہ دے کر 5 لاکھ 50 ہزار روپے بٹورے



انسانی سمگلنگ میں ملوث ملزم ایف آئی اے کی تحویل میں

فیصل آباد (میاں ارسلان سے) ایف آئی اے کمپوزٹ سرکل ساہیوال کی کارروائی، ڈائریکٹر ایف آئی اے فیصل آباد زون ثاقب سلطان کی ہدایت پر انسانی اسمگلروں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری، ڈپٹی ڈائریکٹر ایف آئی اے کمپوزٹ، سرکل ساہیوال محمد ہاشم رضا کی زیرِ نگرانی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے انسانی اسمگلنگ کے مقدمہ میں نامزد ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ایف آئی آر نمبر 706/24 میں نامزد ملزم محمد اقبال کو ساہیوال سے گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزم نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)



حسن رحیم کے کنسرٹ میں بے حیائی کا منظر، صارفین کی تنقید

نوجوان کے کندھے پر سوار نوجوان لڑکی کے بے حیائی کے منظر نے سب کو شرمندہ کر دیا



کراچی (پینا نیوز) معروف پاکستانی گلوکار حسن رحیم کے کراچی میں ہونے والے کنسرٹ میں بے حیائی کے منظر پر صارفین کی تنقید، کنسرٹ میں اس بے حیائی کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہے۔ حسن رحیم نے حال ہی میں کراچی میں منعقدہ ایک ایونٹ میں پرفارم کیا، جہاں انہیں سننے کیلئے مداحوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیو میں کنسرٹ کے دوران ایک لڑکی کو ایک نوجوان کے کندھوں پر بیٹھ کر موبائل فون سے حسن رحیم کی پرفارمنس ریکارڈ کرتے د(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

سوارا بھاسکر زچگی کے بعد وزن بڑھنے پر سوشل میڈیا ٹرولنگ کا شکار

ٹرول کرنیوالوں نے مجھے موٹی ہوگئی ہے، بھینس، گائے، ہپو جیسے القابات سے پکارا



ممبئی (پینا نیوز) بالی ووڈ اداکارہ سوارا بھاسکر نے کہا ہے کہ گزشتہ 3 سال سے اجنبی افراد سوشل میڈیا پر مجھے زچگی کے بعد وزن بڑھنے کے باعث ٹرولنگ کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ بھارتی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سوارا بھاسکر نے کہا کہ ٹرول کرنے والوں نے مجھے موٹی ہوگئی ہے، بھینس ہوگئی ہے، گائے ہو گئی ہے، ہپو ہوگئی ہے، ہاتھی ہوگئی ہے جیسے القابات سے پکارا۔ انہوں نے کہا ہے کہ میں سب ہوگئی ہوں، اب میں ان لوگوں کی تمام اصطلاحات و القابات کو قبول کرلیا ہے۔ اداکارہ نے بتایا ہے کہ میری بیٹی اب 3 سال کی ہے اور اس پورے عرصے کے دوران مجھے اجنبی افراد کی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔

باثر افراد سے جان کا خطرہ، تحفظ دلایا جائے، محمد حسین

محمد نسیم میرا گھاس اٹھا کر لے گیا اور اب دھمکیوں پر بھی اتر آیا

ہٹیاں بالا (بیورو رپورٹ) جہلم ویلی کی یونین کونسل وادی کھلانہ کے گاؤں بانڈی بالا میں مبینہ طور پر گھاس چوری، دھمکیوں اور اسلحہ کی نمائش کے الزامات نے علاقے میں تشویش کی لہر دوڑا دی، متاثرہ شہری محمد حسین ولد جمال دین نے الزام عائد کیا ہے کہ ان کے قریبی عزیز محمد نسیم ولد محمد سلیم نے مبینہ طور پر اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ رات کی تاریکی میں ان کی بندوبستی و ملکیتی زمین سے کاٹی گئی گھاس چوری کر لی، جبکہ گزشتہ جمعہ کو انہیں اور ان کے اہل خانہ کو سرعام جان سے مارنے کی مبینہ دھمکیاں بھی دی گئیں، متاثرہ شہری محمد حسین کے مطابق انہوں نے اپنی ملکیتی و بندوبستی زمین سے دو روز کی محنت کے بعد تقریباً 20 افراد کی مدد سے گھاس کٹوائی تھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

آٹھمقام، گھریلو معیشت کی بہتری کیلئے تربیتی ورکشاپ کا اختتام پذیر

چار روزہ تربیتی ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء ورکشاپ میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیئے گئے

نیلم (بیورو رپورٹ) سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور برڈ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے مختلف پروگرام کے تحت برڈ فاؤنڈیشن کا ایس ڈی ایم اے آٹھمقام اور شاردہ یونٹ کو رسپانس کٹ کی فراہمی اور درجنوں رضا کاروں کو مختلف موضوعات پر تربیت دی جا رہی ہے جس میں ریسورس موبلائزیشن اینڈ ہاؤس ہولڈ اکانومی کے موضوع 4 روزہ تربیت ورکشاپ اختتام پذیر ہوگئی۔ تقریب میں ڈائریکٹر جنرل اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (ایس ڈی ایم اے) سعید قریشی اور ڈپٹی کمشنر نیلم چوہدری اقبال اور پروگرام مینیجر برڈ نعیم زیدی کی بھی خصوصی شرکت تفصیلات کے مطابق ریسورس موبلائزیشن اینڈ ہاؤس ہولڈ اکانومی کے موضوع پر چار روزہ تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر ہوئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

جیلوں میں اصلاحات، قیدیوں کو سہولیات دی جائیں: خواجہ فاروق

بیرکس میں گنجائش سے زائد قیدی رکھنے سے گریز کیا جائے، رہنما پی ٹی آئی

مظفرآباد (وقائع نگار) پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر کے سابق اپوزیشن لیڈر خواجہ فاروق احمد جو آج کل اپنے 12 ساتھیوں سمیت 3PCO کے تحت نظر بند ہیں نے سینٹرل جیل مظفرآباد کے عمومی حالات قیدیوں جن میں ملزمان رمجرمان دونوں شامل نہیں کے حوالے سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے جیل کی عمارت کو مکمل کیا جائے، تاکہ مکانیت کی کمی کی وجہ سے ایک ایک بیرک میں ضرورت، گنجائش سے زیادہ قیدی نہ رکھے جائیں، جیل کے اندر لاک اپ کا شیڈول تبدیل کیا جائے، شام 5 بجے سے اگلی صبح ساڑھے 6 بجے تک ایک ہی بیرک میں گنجائش سے زیادہ قیدی تاکہ نہ رکھے جاسکیں دن کے اوقات میں قیدیوں کو آزادی سے جیل کے اندر گھو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

عالمی فورم پر پاکستان کا مؤقف اجاگر کرنا اہم سفارتی پیش رفت ہے، ظفر اقبال

پاکستان امن، معاشی استحکام اور عالمی تعاون کا خواہاں ہے، کاروباری سرگرمیوں کا فروغ ملکی ترقی کی بنیاد ہے

میرپور چیمبر صنعت و تجارت کے مسائل حل اور سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے کردار جاری رکھے گا، نومنتخب نائب صدر

میرپور (ڈسٹرکٹ رپورٹر) نومنتخب نائب صدر میرپور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری و پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد جموں و کشمیر کے مرکزی ممبر مجلس عاملہ خواجہ ظفر اقبال نے وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم نے عالمی فورم پر پاکستان کا مؤقف، قومی مفادات اور درپیش اہم چیلنجز کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا ہے۔ خواجہ ظفر اقبال نے کہا کہ اق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)



ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر فیصل سلیم ریونیو اہداف اور سرکاری واجبات وصولی بارے کارکردگی جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اکشے کھنہ نے ممبئی کے مالابار ہل میں ایک ارب کا گھر خرید لیا

ممبئی کا مالابار ہل شہر کے مہنگے اور معروف رہائشی علاقوں میں شمار ہوتا ہے



ممبئی (پینا نیوز) بالی ووڈ اداکار اکشے ونود کھنہ نے ممبئی کے معروف علاقے مالابار ہل میں کروڑوں روپے مالیت کا لگژری اپارٹمنٹ خرید لیا ہے۔ پراپرٹی رجسٹریشن دستاویزات کے مطابق اداکار نے اس گھر کے لیے 33.26 کروڑ بھارتی روپے ادا کیے ہیں، جو پاکستانی روپوں میں تقریباً ایک ارب کے برابر ہیں۔ یہ لین دین ستمبر 2026 میں رجسٹر ہوا۔ دستاویزات کے مطابق اپارٹمنٹ کا کارپٹ ایریا 2,341.39 مربع فٹ ہے، جبکہ اس کے ساتھ 175.45 مربع فٹ کا بالکنی ایریا بھی موجود ہے۔ یوں کارپٹ اور بالکنی کو ملا کر مجموعی رقبہ 2,516.84 مربع فٹ بنتا ہے۔

باجوڑ، عنایت کلے بازار میں فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق

پولیس کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں دونوں افراد زخمی ہوئے تھے

جاں بحق ہونے والوں کی شناخت صدرناوگی بازار اسماعیل زرگر اور اجمل کے ناموں سے ہوئی

باجوڑ (پینا نیوز) خیبر پختونخوا کے ضلع باجوڑ کے علاقے عنایت کلے بازار میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں دونوں افراد زخمی ہوئے تھے جنہیں فوری طور پر ڈی ایچ کیو اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہ جانبر نہ ہو سکے۔ ترجمان پولیس کے مطابق جاں بحق ہونے والوں کی شناخت صدر ناوگی بازار اسما (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

بہاولپور، غربت یا اولاد سے تنگ عمر رسیدہ جوڑے نے نہر میں چھلانگ لگا دی، شوہر جاں بحق

بہاولپور (بیورو چیف) غربت یا اولاد سے تنگ عمر رسیدہ جوڑے نے نہر میں چھلانگ لگا دی، شوہر ڈوب گیا، جب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)



اسلام آباد، ایک خاتون غیر قانونی پارکنگ کے باعث گاڑی اٹھانے والے لفٹر ڈرائیور کو روک رہی ہے

شہباز شریف نے جنرل اسمبلی میں کشمیریوں کی ترجمانی کی، فاروق چوہان

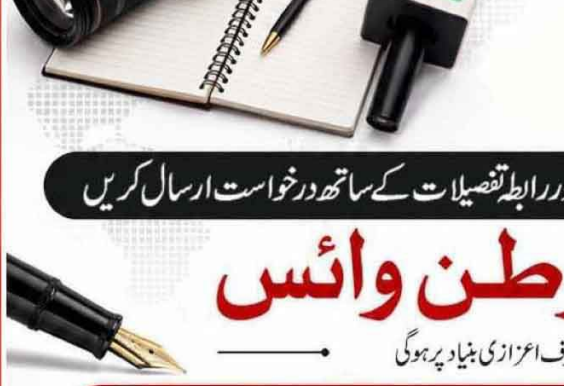
ایران امریکا مذاکرات کیلئے پاکستان کی سفارتی کوششیں قابل تحسین، کشمیری قوم افواج پاکستان کیساتھ ہے

میرپور کی تعمیر و ترقی اور عوامی مسائل کا حل مسلم لیگ ن کی ترجیحات میں شامل ہے، سٹی صدر مسلم لیگ ن

میرپور (ڈسٹرکٹ رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر سٹی میرپور کے صدر محمد فاروق چوہان نے کہا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے جس جرأت، تدبر اور واضح مؤقف کے ساتھ خطاب کیا ہے، وہ تاریخ کا حصہ بن گیا ہے۔ ان کے خطاب سے دنیا بھر کے مسلمانوں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں، جبکہ عالمی امن، مذاکرات اور سفارت کاری کے لیے پاکستان کے کردار کو دنیا قدر کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)



ملتان، تجاوزات کیخلاف بھرپور کریک ڈاؤن کیا جا رہا ہے



وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
www.dailywatanvoice.com
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell: +92317-5526830
روزنامہ
Daily WATAN VOICE Digital
وطن وائس
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

ضرورت نمائندگان

روزنامہ "وطن وائس ڈیجیٹل" کی صحافتی ٹیم کو مزید مضبوط اور موثر بنانے کے لیے برطانیہ، یورپ، مڈل ایسٹ، پاکستان اور آزاد جموں و کشمیر کے تمام بڑے اور چھوٹے شہروں سے متحرک اور باصلاحیت نوجوان صحافی نمائندگان درکار ہیں۔

اگر آپ صحافت سے دلچسپی رکھتے ہیں، اپنے علاقے کے مسائل، عوامی سرگرمیوں اور اہم واقعات کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں تو یہ آپ کے لیے ایک بہترین موقع ہے۔

مطلوبہ خصوصیات:

- مقامی حالات اور عوامی مسائل سے آگاہی
- خبرنویسی اور رپورٹنگ میں دلچسپی
- سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل ذرائع کے استعمال کی بنیادی مہارت
- ذمہ داری، دیانت داری اور پیشہ ورانہ رویہ

خواہشمند افراد اپنی مختصر معلومات، تصویر اور رابطہ تفصیلات کے ساتھ درخواست ارسال کریں

روزنامہ وطن وائس

نوٹ: نمائندگی صرف اعزازی بنیاد پر ہوگی

رابطہ نمبر: +92 317 5526830